

(مؤلفہ)

منشی دیبی پرشاد صاحب سابق ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع بدایون

(باہتمام)

خاکسار ابوالحسنات قطب الدین احمد غفر لہ اللہ الصمد

(پر دپہ اسٹر)

ماہ جولائی سنہ ۱۹۰۹ عیسوی مطابق ماہ جمادی الاخری سنہ ۱۳۲۷ ہجری

(بار نہم بعد حفظ حق تالیف)

نامی پریس لکھنؤ میں چھپی

۵- کسی امیر کی صحبت مین ایک بڑھیا ۶۰ سالہ فاحشہ تھی اور اوسکا ایک لڑکا ۴۴ برس کا تھا
ایک وزرا امیر نے دونون سے عمر پوچھی عورت بولی کہ مجھکو ٹھیک تو نہین معلوم مگر میری ماں مجھکو چودہ
برس کا کہتی ہین لڑکا سنکر بولا کہ جناب اس حساب سے میرے پیدا ہونے مین دو برس باقی ہین۔ ۶- نواب
اعظم خان حقہ پی رہے تھے اثناے کلام مین ملا دوپیازہ سے پوچھا کہ حقہ پینا کیسا ہے ملا نے
جواب دیا کہ میری راے مین یہ فعل عبث احمقون کا کام ہے لیکن آپ کو مضائقہ نہین ۷-
ایک آزاد حلوائی کی دکان پر گئے اور ایک شیرینی کی طرف اشارہ کرکے پوچھا یہ کیا ہے حلوائی نے
کہا کھاجا آپ نے جھٹ اوٹھا کر کھا لیا اور کہا آپ ہی نے کہا تھا کھا جا ۸- ایک ظریف نے کسی حلوائی
کی دکان سے کچھ حلوا اوٹھا لیا اور کھانے کا ارادہ کیا حلوائی نے اوسکے ہاتھ سے چھیننا چاہا
ظریف نے فوراً منھ مین رکھ لیا اور کہا اب خوش ہوا نہ تیرے ہاتھ لگا نہ میرے۔ ۹- ایک شہدا
چلا جاتا تھا دل مین نیت کی کہ اگر راہ مین پڑا روپیہ ملجاوے تو چار آنہ اللہ کے نام پر خیرات کرونگا
اتفاقاً روپیہ ملگیا صراف کو دکھلایا اوسنے کہا روپیہ کھوٹا ہے ۱۲ آنہ کا ہے شہدا کہنے لگا واہ اللہ میان
بڑا سیدھا تو ہی ہے دے نہ دے اپنے چار گنڈے پہلے سے کاٹ لیے۔ ۱۰- ایک کانے نے
کسی سے شرط بدی کہ مین تمسے زیادہ دیکھتا ہون جب شرط منظور ہو گئی کانا بولا مین جیتا کیونکہ
مین تمھاری دو آنکھین دیکھتا ہون لیکن تم میری ایک آنکھ دیکھتے ہو۔ ۱۱- کسی حاکم نے مقدمے
کے گواہ سے پوچھا کہ تم مسلمان ہو کچھ مسائل اسلام سے واقف ہے یا نہین اوسنے کہا بہت کچھ [illegible]
کہ قرآن پڑھ لیتا ہون کہا اوس قرأت سے پھر پوچھا کبھی مردہ کی تجہیز و تکفین کی ہے کہا یہ تو میرا آبائی
پیشہ ہے پوچھا جب مردہ کو غسل دیکر کفن مین رکھکر قبر مین اوتارتا ہے تو کیا پڑھتا ہے کہا یہ عبارت
کہ اے مردہ شاباش تو نے اچھی موت پائی کہ تجھکو حاکم کے روبرو گواہی مین جانا نہ پڑا۔ ۱۲- ایک بادشاہ نے
بر سبیل تذکرہ اپنے ایک مصاحب سے کہا کہ جسکا نام بان پر ہوتا ہے وہ اکثر بدذات ہوتا ہے جیسے فیلبان
گاڑیبان باغبان وغیرہ مصاحب بولا کہ بجا آپ کہتے ہین مہربان + کہ بان سلطان صاحب بدزبان
۱۳- ایک بادشاہ نے منجم سے اپنی باقی عمر پوچھی جواب پایا دس برس بادشاہ نہایت فکرمند ہوا وزیر نے وجہ فکر
پوچھی بادشاہ نے کل حال کہا وزیر نے منجم کو بادشاہ کے روبرو بلا کر منجم کی باقی عمر پوچھی اوسنے کہا بیس
برس وزیر نے تلوار کھینچکر منجم کو قتل کر ڈالا اور بادشاہ سے کہا اس جھوٹے کی بات کا کیا اعتبار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا مؤلف ان اوراق کا فقیر حقیر دیبی پرشاد بدایونی عالی طبعان تیقظ
بذلہ سنجان لطافت اساس کی خدمت مین گزارش پرداز ہے کہ علم محاضرات یعنی لطیفہ
حاضر جوابی خصائل حمیدہ سے ہے عقلا نے نشاط خاطر اور تفریح مزاج کے [illegible]
چنانچہ لکھا ہے ؎ زمانے بحث علم و درس تدریس کہ باشد [illegible] انسان را
زمانے شعر و شطرنج و حکایت کہ گردد رفع خاطر ملالت + مزاج اور دل [illegible]
مزیل کلفت اور باعث زیادت انس و الفت اور باعث بشاشت [illegible]
لیکن اسکی جانب افراط بیباکی اور تمسخر ہے اور جانب تفریط افسردہ خاطری [illegible]
لطیفہ کسی شخص نے کسی کی بکری پکڑلی اور ذبح کرکے کھالی ایک دوست نے [illegible]
پرائی بکری کھالی قیامت کے دن ماخوذ ہوگے جواب دیا کہ میں منکر ہوجاؤنگا دوست نے کہا
کہ وہان مالک بکری کا موجود ہوگا اور بکری بھی موجود ہوگی اور خود گواہی دیگی بولا
کہ تب تو کچھ فکر ہی نہین بکری کے کان پکڑ مالک کے حوالے کردونگا ۲۔ ایک نابینا اندھیری
رات مین گھڑا سر پر رکھے ہاتھ مین چراغ لیے چلا جاتا تھا کسی نے پوچھا اے اندھے تجھکو چراغ سے
کیا فائدہ تو دیکھ تو سکتا ہی نہین جواب دیا اپنے لیے چراغ نہین بلکہ تمھارے سبب لیے ہوں
دیکھکر چلو اور دھکا نہ دو ۳۔ تیمور لنگ بادشاہ نے ایک مطرب بلایا وہ اندھا تھا
نام پوچھا کہا دولت فرمایا دولت کیا اندھی ہوتی ہے جواب دیا [illegible]
کیون آتی ۴۔ ایک ظریف شخص کسی امیر کے پاس گیا امیر بولا خوب آئے
میرا دل چاہتا تھا کہ کسی مسخرہ سے گفتگو کرون ظریف بولا جناب مین بھی اسی

جب جیا بے جان ضائع کردے۔ ۲۲- ایک آغا گدھے پر نمک لادے لیے جاتا تھا راہ مین
پانی برسنا شروع ہوا نمک بہ گیا اوسکے بعد اولے پڑے آغا کسی پہاڑ کے غار مین چھپا گدھا مر گیا
پھر بجلی کوندنا شروع ہوئی تو بولا یا رخدایا نمک را شستی و خر را کشتی اکنون چقماق میزنی چندین ایام
کہ یہ وان ایم حجیرم۔ ۲۳- نادر شاہ نے جب دہلی مین ہزارہا آدمیون کو قتل کر ڈالا اور خلق تباہ ہوئی
کسی نے یہ مضمون لکھکر اوسکے پلنگ پر رکھدیا کہ اگر تو خدا ہے خدا کو بندہ کی ضرورت ہے اگر نبی ہے
تو نبی کو امت درکار ہے اگر بادشاہ ہے بادشاہ کو رعیت رکھنا لابد ہے پس تو کیون خلق کو قتل کرتا ہے
بادشاہ نے لکھدیا نہ مین خدا ہون نہ رسولؐ بادشاہ مین غضب الٰہی ہون جو تم پر نازل ہوا ہے
۲۴- ایک تیلی بے ایمان کے پڑوس کمہار رہتا تھا اوسکا گدھا وقت بیوقت چلایا کرتا تھا اور تیلی کو
ناگوار گذرتا تھا ایک شب دعا مانگی کہ گدھا مر جاوے اتفاقا اوس رات تیلی کا بیل مر گیا صبح کو یہ حال
دیکھکر خدا کی طرف خطاب کرکے کہنے لگا افسوس چندین سال خدائی کردی گاو و خر را نشناختی۔
۲۵- ایک گبر دھوپ مین پیادہ پا چلا جاتا تھا دعا مانگی کہ یا خدا سواری دے اتفاقا ایک سوار نکلا جسکی
گھوڑی کا بچہ تھک گیا تھا اوسنے اوس شخص سے از راہ تحکم کہا کہ اس بچہ کو اوٹھا کر ہمراہ لے چل مجبورا
ایسا کرنا پڑا اور راہ مین اپنے دل مین کہنے لگا کہ واہ جناب باری میری دعا کا آپ خود مطلب
سمجھے سواری تو دی مگر وہ سواری جو مجھپر سوار ہو مین نے تو وہ سواری چاہی تھی جسپر مین سوار ہون
۲۶- ایک ظریف کسی باغ مین گیا اور انگور وغیرہ دیکھکر توڑ توڑ کر ایک ٹوکری مین بھرنے لگا
اتفاقا باغبان آگیا اور کہا کہ تو یہان باغ مین کیون آیا ظریف بولا کہ مین ارادۃً خود نہین آیا
بلکہ آندھی آئی اوسنے مجھکو یہان لا ڈالا باغبان نے کہا کہ اچھا یون ہی سہی مگر انگور کیون
توڑے وہ بولا مین نے تو نہین توڑے مگر آندھی سے اوڑ کر درختون سے ٹکرا کر جو مین گرا
اوسی سے شاید کچھ انگور ٹوٹ گئے ہون باغبان بولا کہ اچھا یہ سب تو مگر انگورون کو ٹوکری مین
کسنے اکٹھا کیا ظریف بولا ہان بیشک اسمین مجھے بھی حیرت ہے کیا عجب کہ کوئی قدرت الٰہی کا
اسرار ہو۔ ۲۷- تین شخص سفر مین تھے ایک مسلمان دوسرا یہودی تیسرا عیسائی راہ مین
شہر کے کسی [illegible] نے از راہ مہمان نوازی تینون کے واسطے کھانا بھیجا چونکہ یہودی اور
عیسائی کو اشتہا نہ تھی او [illegible] کھانا صبح [illegible] رکھدیا اور [illegible]

۱۴- سکندر سے ایک شخص نے ایک روپیہ کا سوال کیا بادشاہ نے کہا ایسی ذراسی چیز مجھ سے
کیا مانگتا ہے جو میرے لائق نہین اوسنے کہا اچھا ایک ملک عطا کر فرمایا یہ تیرے لائق نہین
۱۵- کسی کے دروازے پر آزاد نے سوال کیا اندر سے آواز آئی بی بی گھر مین نہین ہے
آزاد بولا مین نے روٹی کا سوال کیا ہے بی بی نہین مانگتا - ۱۶- کوئی شخص خط لکھانے
کسی کے پاس گیا اوسنے عذر کیا کہ میرے پانون مین درد ہوتا ہے اوسنے کہا کہ درد پا سے
کیا تعلق ہاتھ سے لکھوگے جواب دیا کہ میرا لکھا دوسرا پڑھ نہین سکتا پڑھنے کے لیے
مجھی کو جانا پڑتا ہے - ۱۷- ایک شخص خط لکھ رہا تھا ایک غیر شخص اوسکے پاس آکر بیٹھا اور
خط پڑھنے لگا اوسنے خط مین لکھدیا کہ ایک غیر شخص میرا خط پڑھ رہا ہے اسلئے مین راز دل
نہین لکھ سکتا وہ بولا جناب مین نے آپکا خط نہین پڑھا آپ عزیز ہم راز دل لکھیے اوسنے کہا اگر خط
نہین پڑھا تو یہ حال کیونکر جانا - ۱۸- ایک کبڑے سے پوچھا کہ تو چاہتا ہے کہ تیری پیٹھ سیدھی
ہو جاوے یا اور لوگون کی پیٹھ تیری سی کبڑی ہو جاوے کہا اصلی پیٹھ میری سی ہو جاوے تا کہ جو نظر سے
تو دیکھے دیکھتے ہین مین بھی اونکو دیکھون - ۱۹- نواب آصف الدولہ ایک روز اپنے ملازم
دولت نامی پر خفا ہوے اور حکم دیا اسکو نکالدو نوکر اوسوقت تو چلا گیا دوسرے روز آکر
نواب کی خدمت مین کہلا بھیجا دولت در دولت پر حاضر ہے یا جاوے نواب نے فرمایا کہ رہے
۲۰- ایک بادشاہ نے حاضرین مجلس سے کہا کہ جو کوئی میرے دل کا حال بتلادیگا اوسکو لاکھ روپیہ
دونگا ایک عقلمند نے کہا آپ کے دل مین یہ ہے کہ خدا بیشک ہے اور مین ایسے کام عدل کے ساتھ
کرون کہ وہ خوش رہے بادشاہ نے کہا بیشک اوسے حسب وعدہ انعام دیا وزیر کو حسد ہوا کہ ذراسی
بات پر اسقدر روپیہ دیدیا گیا عقلمند سے کہا میرے دل کا بھی اگر حال بتلائیگا پچاس ہزار روپیہ
دونگا اور دل مین سوچا کہ شاید یہی مضمون میری نسبت بھی کہیگا منکر ہو جاونگا تو کیا مضائقہ ہے
عقلمند بولا آپ کے دل مین یہ ہے کہ حضرت جہان پناہ کی عمر دراز ہو اور ملک و دولت کی ترقی ہو
وزیر کو کہنا پڑا کہ بیشک اور انعام بھی دیدیا - ۲۱- بقراط سے پوچھا کہ صحبت کتنے دن بعد
کرنی چاہیے کہا عمر بھر مین ایکبار کہا اگر ضبط نہ ہو سکے کہا سال مین ایکبار کہا اتنا بھی صبر نہ ہو سکے
کہا مہینے مین ایکبار کہا اگر اتنا بھی ضبط نہ کرسکے کہا ہفتہ مین ایکبار کہا اگر اتنا بھی نہ کرسکے کہا تو مرتا رہے

اوٹھا کر دیکھنے لگا جب شکل بد اوسمین نظر آئی پھینکدیا اور کہا جو آپکا ایسا برا منہہ ہوتا تو کیون کوئی راہ مین ڈال جاتا۔ ۴۲۔ ایک احمق اور ایک نائی اور ایک فقیر ہمسفر تھے رات کو چورون کے خوف سے پہرہ مقرر کرلیا نائی نے اپنے پہرہ مین جو پہلا تھا بیکاری مین شغل خاطر کے لیے سوتے مین احمق کی حجامت بنادی اور جب دوسرے پہرہ کا وقت آیا تب احمق کو جگا کر آپ سو رہا اتفاقاً کہین سر پر جو ہاتھ پہونچ گیا تو احمق کہنے لگا واہ دوسرا پہرہ تو میرا ہے تو نے فقیر کو کیون جگادیا ۴۳۔ ایک احمق اور ایک قاصد سرا مین ٹھہرے دونون نے بھٹیارے سے کہا کہ کل کچھ اندھیرے ہمکو جگادینا احمق خود بخود اندھیرے جاگا اور گھبراہٹ مین قاصد کی پگڑی آپ باندہ لی اور چلدیا راہ مین پرچھائین دیکھکر کہنے لگا واہ بھٹیاری نے ہمسے پہلے قاصد کو جگادیا۔ ۴۴۔ ایک احمق سفر مین تھا اوسکے گھر سے آدمی آیا اور خبر دی کہ تیری عورت بیوہ ہوگئی احمق رونے لگا اہل محلہ نے حال معلوم کرکے اوس سے کہا کہ بھلا تم صحیح وسلامت موجود ہو تمہاری عورت کس طرح بیوہ ہوگئی کہنے لگا یہ آپ بھی سچ کہتے ہین مگر خبر کو کس طرح سچ نہ مانون قاصد سچا آدمی ہے کبھی جھوٹ نہین بولتا ۴۵۔ ایک احمق مع اپنی مان کے ایک کنوین پر پہونچا لڑکے نے جھک کر اپنا عکس کنوین مین دیکھا مان سے پکار کر کہا دیکھ تو اسمین مرد بیٹھا ہے مان نے بھی آکر نگاہ کی اور کہا ارے اوسکے پاس ایک عورت بھی تو ہے ۴۶۔ ایک احمق کی سوئی اوسکے گھر مین کھو گئی تھی اور وہ گلی مین ڈھونڈھ رہا تھا لوگون نے پوچھا کہ جو چیز گھر مین گم ہوئی اوسکو یہان کیا ڈھونڈھتا ہے کہا کیا کرون میرے گھر مین اندھیرا بہت ہے اور چراغ موجود نہین ہے۔ ۴۷۔ کوئی شخص کسی احمق حکیم کے پاس شکایت قبض کی لیگیا اور دوا چاہی کہ چند دست آجاوین حکیم نے ایسی دوا دی کہ اوسکو سے زیادہ دست آئے اور مر گیا لوگون نے حکیم کو گرفتار کرنا چاہا حکیم نے کہا مین نے برا کیا اچھا ہوا مر گیا قبض کی تکلیف سے تو چھوٹ گیا۔ ۴۸۔ ایک شخص نے اپنے نوکر سے مرغ کا قلیہ پکانے کو کہا اوسنے پکایا اور جی جو للچایا ایک ران اوسکی آپ کھا گیا باقی گوشت آقا کے سامنے رکھا آقا نے کہا ایک ران کہان گئی نوکر بولا حضور اس مرغ کے ایک ہی ٹانگ تھی آقا ہنسکر بولا ابے احمق کہین ایک ٹانگ کا بھی مرغ ہوتا ہے اتفاقاً کسی روز ایک مرغ ایک ٹانگ اوٹھائے کھڑا تھا نوکر آقا سے بولا حضور دیکھ لیجیے یہ مرغ بھی ایک ہی ٹانگ کا ہے آقا نے

اگر یہ کام اوسمین لکھا ہے تو نکالدونگا ورنہ آپ خلاف اقرار کیون جدید کام کو فرماتے ہین آپ
جانین اور گھوڑا۔ ۳۴- ایک صاحب کا نوکر کام مین سست تھا ایک دن اوس سے خفا ہو کر
فرمانے لگے کہ تو جس کام کو بھیجا جاتا ہے سارا دن اوسی مین لگا دیتا ہے نوکر کی خوبی یہ ہے
کہ اگر ایک کام کو بھیجا جائے اوسکے سوائے اور چند کام کر لاوے اتفاقاً ایک روز خواجہ صاحب بیمار ہوے
نوکر کو بھیجا کہ طبیب کو بلا لاوے نوکر گیا اور تھوڑی دیر بعد چند شخص ہمراہ لیکر حاضر ہوا مالک نے
پوچھا یہ اشخاص کون ہین کہنے لگا جناب اوس روز کی آپ کی نصیحت مجھے یاد ہے آپ کے
علاج کے لیے طبیب لایا ہون اگر صحت ہو جاے تو مطرب برای بزم عشرت حاضر ہے اگر
خدانخواستہ آپ مر جائین تو غسال اور کفن دوز اور نوحہ گر اور نماز پڑھنے والا اور گورکن
یہ سب شخص حاضر ہین۔ ۳۵- ایک صاحب کوٹھے پر بیٹھے تھے نوکر سے کہا جھاڑو دیکر کوڑا نیچے
ڈالدے مگر بھلے آدمی کو دیکھکر ڈالنا وہ کوڑا لیے منتظر بیٹھا رہا اور جب ایک شریف مقطع صورت
نکلے اونپر ڈالدیا جب وہ اونھون نے شور و غل کیا اور آقا خفا ہونے لگا تو نوکر تڑاق سے میان بولا
میرا کیا قصور ہے آپ ہی نے تو فرمایا تھا بھلے آدمی کو دیکھکر ڈالنا ۳۶- ایک شخص کا گھوڑا سائیس کے
ہاتھ سے دریا مین ڈوب گیا آقا الٹ رہا کر سائیس سے پوچھنے لگا کہ ابے کس جگہ گھوڑا ڈوبا اوسنے میان کی
تلوار دریا مین پھینک کر بتایا کہ حضور اس جگہ۔ ۳۷- ایک شخص کسی دوست کے گھر گیا صاحب خانہ نے
دو پیسے نوکر کو دیے کہ پیڑے لے آ نوکر بازار مین پہونچکر سوچا کہ پیڑون مین کیا بھلا ہوگا اسلیے
وہ اونکی تین روٹیان خرید لایا اور ایک وہ لی مہمان کے روبرو خوان مین رکھدی صاحب خانہ
نوکر کی طرف غصہ ہوکر دیکھنے لگا نوکر بولا آپ غصہ کیون ہوتے ہین دو اور بھی ابھی موجود ہین ۳۸-
ایک احمق کا اونٹ کھو گیا وہ شکر کرنے لگا لوگون نے شکر کا سبب پوچھا کہا خوب ہوا کہ مین اوسپر
سوار نہ تھا ورنہ اوسکے ساتھ مین بھی کھو جاتا- ۳۹- ایک احمق گھوڑے پر سوار اور
گھاس کا گٹھا اپنے سر پر رکھے جاتا تھا کسی نے پوچھا ارے گھاس کا گٹھا بھی گھوڑی پر کیون
نہ رکھ لیا بولا کیا خوب گھوڑے پر بوجھ زیادہ نہ ہو جاتا- ۴۰- ایک احمق جنگل مین اذان دیکر دور کو
دوڑ جاتا تھا لوگون نے پوچھا یہ کیا کرتا ہے کہا سب آدمی کہتے ہین کہ تیری آواز دور سے اچھی
معلوم ہوتی ہے اوسکی آزمائش کرتا ہون- ۴۱- ایک بد صورت احمق نے ایک آئینہ راہ مین پڑا پایا

چند روز کے فاصلے پر دو بھی کوشش یائی کر کے سو بیسے تھوڑا دن رہے چلنے کا ارادہ کیا مگر وطن
کی طرف چلے اور اپنے ہی شہر میں پہنچے شہر کا نام پوچھا لوگون نے بتلادیا کہنے لگے ہمارا شہر بھی
اسی نام کا تھا پھر پوچھا میان کی [illegible] لوگون نے بتادیا نام
اور محلہ [illegible] مطابق ہے شام کو دروازہ پر
[illegible] اور کہا کہ ارے مسافر مالک خانہ
[illegible] ہماری طرح آج ہی سفر کو نکلے
[illegible] نہیں بلکہ خود میان ہین
[illegible] کہ بے بھروسی تو تو مسافر ہے
[illegible] طرح ہمارے ساتھ پھر گی
[illegible] ایک فیونی کا [illegible] تھا جب تک پاخانہ پھرا سب پانی
[illegible] لے لیتا چاہیے پھر بعد فراغت تمام پاخانہ پھرنا چاہیے
۵۶- [illegible] فیونی [illegible] جوآئی تو اوند [illegible] بعد انتظار باندی نے
آکر [illegible] ہاتھ چوتڑ پر پڑا تو بلبلا کے کہنے لگی کہ کوئی میان کا سر کاٹ لیگیا ۵۷-
ایک فیونی کا لوٹا پاخانہ سے کوئی شخص حالت نشہ مین اوٹھا لیگیا تھا مجبور انجو نرکی کہ آپ ہی
چادر اوڑھ کر بشکل لوٹا بنکر پاخانہ مین بیٹھے سبب وہ لوٹا سمجھا اوٹھا لیگیا تو مین پکڑ لونگا اوس
شخص نے جو آکر یہ تماشا دیکھا تو ایک چھڑی نکالی آپ ٹن ٹن بولنے لگے تاکہ لوٹے کی ہی آواز
[illegible] ہو جاوے اتنے مین وہ ایک لات مار کر چلا گیا تب آپ [illegible] گھک گھک کرنے لگے
جیسے لوٹے سے پانی بہنے کی آواز ہوتی ہے ۵۸- دو افیونیون نے باہم مشورہ کیا کہ
ہم تم بشرکت گنون کا کھیت بوئین اور خوب کھائین مثلاً ہمنے ایک گنا توڑا چھیلا کھایا دوسرا
بولا نہین صاحب مین تو ایک نہ دونگا [illegible] تب وہ اوسکے دھول لگا کر بولا کہ واہ تجھ مین
کیا فوقیت ہے جو تو دو کھائیگا [illegible] جدل در نوبت حاکم تک پہونچی حاکم نے
پوچھا تمنے کھیت کہان بویا تھا اونھون نے سارا حال بیان کیا حاکم بولا اچھا بشرط مالگذاری
سرکاری تو دو نون ملکر داخل کرو اوسکے بعد تمہارا فیصلہ کر دونگا ۵۹- اکبر بادشاہ

کہا ہشت مرغ نے دوسری ٹانگ نکالدی نوکر نے کہا [illegible] دوسری ٹانگ کہان آئی نوکر بولا دوسری
آپ نے کیون ہشت نہ کی جو دوسری ٹانگ بھی نکل آتی ۔ ۴۹ ۔ کسی نے ایک سائیس رکھا
اس شرط پر کہ جب مین تیرے کام سے خوش ہونگا تو اضافہ تنخواہ کر دونگا ایک رات کو آقا
کسی دوست کے گھر گیا گھوڑا سائیس کی حفاظت مین تھا وہ سو گیا اور چور گھوڑا لیگیا سائیس
ادھر ادھر تلاش کرنیکے بعد آقا کے پاس جو کوٹھے پر بیٹھے تھے پہونچا اور کہا حضور یہان
گھوڑا نہین [illegible] ہنسی آئی سائیس ہنستا دیکھکر کہنے لگا [illegible] حضور یہ اضافہ تو کر دیجیے
جو کچھ ہونا تھا سو ہوگا ۔ ۵۰ ۔ ایک افیونی اٹاری پر سوتا تھا پیشاب کو جو اوٹھا تو نیچے گر پڑا اور [illegible]
پکار کر کہا ارے دیکھ تو کیا دھماکا ہوا اوسنے کہا مین کام مین ہون بچہ ہوگا بلی کود پڑی ہوگی افیونی
[illegible] دیکھو تو بڑا دھماکا ہوا ہے تب وہ بولا میان آپ کہان ہین آپکی آواز نیچے کی سی سنائی دیتی ہے
بولے کہ ابھی اوٹھکر دیکھ تو [illegible] اوٹھکر جو دیکھا تو اوسنے بتلایا کہ آپ پرنالی مین پڑے ہین
فرمانے لگے آہا ہمارے [illegible] تبھی تو [illegible] بڑی چوٹ لگی ۔ ۵۱ ۔ ایک افیونی کو حالت نشہ مین
خیال آیا کہ ایک دریا جوش [illegible] اونچی جگہ جا بیٹھا پھر خیال آیا کہ وہ دریا یہان بھی آچڑھا [illegible]
[illegible] اور [illegible] پر بیٹھا [illegible] کہنے لگا نوکر نے ہاتھ دیکر اوٹھایا تو فرمانے لگے [illegible]
[illegible] کیا کر رہا ہے ۔ ۵۲ ۔ ایک افیونی پیشاب کر[illegible]
[illegible] پیشاب کی دھار [illegible] ہمت نہ آئی یہ اوسکو سانپ سمجھکر پیچھے ہٹا اور جون جون
پیچھے ہٹتا تھا دھار [illegible] جاتی تھی یکایک اوسکے پانون سے چھو گئی بس مین پر لیٹ کر کہنے لگے
[illegible] ۔ ۵۳ ۔ ایک افیونی حالت نشہ مین رات کو دودھ خریدنے ایک اہیر کے گھر گیا
[illegible] کر دیتی ہون یہ کہکر وہ بھول گئی اور دروازہ کی ٹٹی لگا کر
[illegible] کوئی گاڑی نکلی اور پولیس پولیس کی آواز سنکر یہ ہٹ کر دروازہ
[illegible] بیچ اہیرنی اوٹھکر دروازہ کے قریب پیشاب کرنے لگی
[illegible] فرمانے لگے کہ ارے کمبخت خدا کے لیے میرے دودھ مین
[illegible] ہٹ کر گر پڑے اور کہنے لگے کہ ابے گاڑی والے مین تو الگ
[illegible] ۔ ۵۴ ۔ ایک افیونی بارادہ سفر گھر سے نکلے

صاحب جب مین نے یہ حال دیکھا تو پھر گھر کی طرف منھ کرکے چلنا شروع کیا اور اس تدبیر سے
یہان پہونچگیا۔ ۶۷۔ کسی اوستاد نے طلبا سے امتحاناً پوچھا کہ بتاؤ اوسکو کسکو کہتے ہین ایک
لڑکا بولا جسمین مرغی انڈا دیتی ہے اوستاد متعجب ہو کر بولا کہ ابے کیا کہتا ہے وہ بولا کتاب مین
ایسا ہی لکھا ہے اور کتاب لا کر سامنے رکھدی جسمین لکھا تھا کہ مرغی اوسطاً مین فی ماہ
اسقدر انڈے دیتی ہے۔ ۶۸۔ ایک شخص نے سفر کو جاتے وقت اپنی بی بی سے پوچھا
کہ تمھارے لیے کتنے دن کے کھانے کا سامان کر جاؤن عورت نے جواب دیا کہ جتنے دنکی میری
زندگی ہو مرد بولا کہ زندگی میرے ہاتھ مین نہین ہے عورت نے جوابدیا کہ روزی بھی تمھارے
ہاتھ مین نہین ہے ۶۹ ایک شخص نے ایک کنوان کسی شخص کے ہاتھ فروخت کیا لیکن
جب وہ اوس سے پانی بھرنے لگا مزاحمت کی کہ مین نے کنوان بیچا ہے کچھ پانی نہین بیچا
وہ میرا ہے نوبت نالش عدالت تک پہونچی حاکم نے بائع سے کہا کہ بیشک تو نے کنوان بیچا ہے
پانی نہین پس تو نے اپنا پانی اپنے اوسکے کنوین مین کیون رکھا آج ہی سب پانی نکال لے
ورنہ کرایہ روزانہ اوسکو ادا کر چنانچہ اوسنے راضی نامہ داخل کیا۔ ۷۰۔ چار شخصون نے ملکر ایک بلی
پالی اور آپسمین ایک ایک ٹانگ اوسکی تقسیم کرلی تھی اور ایک کارخانہ روئی کی
تجارت کا بھی چارون نے بالاشتراک جاری کیا تھا ایک مرتبہ بلی کی ایک ٹانگ مین
کچھ زخم آگیا تھا اوس ٹانگ کے مالک نے کچھ مرہم وغیرہ لگا کر کپڑے کی پٹی باندھ دی تھی
اتفاقاً وہ بلی کہین آگ کے پاس سے نکلی اور آگ اوس کپڑے مین لگ گئی اور وہ اوسکے
سبب کودتی ہوئی اوس کارخانہ مین ہو کر نکلی اور روئی کے انبار مین آگ لگ کر
سب جل گیا تین باقی شرکا نے اوس ٹانگ کے مالک پر عدالت مین اپنے ہرجہ دلاپانیکی
نالش کی کہ اسکے حصہ کی ٹانگ باعث ہمارے نقصان کی ہوئی حاکم نے کہا کہ جسوقت
بلی کارخانہ مین آئی تو مدعا علیہ والی ٹانگ تو چلنے سے معذور تھی بلکہ وہ زمین سے
اونچی اوٹھی تھی تمھارے ہی تینون ٹانگین اوسکو وہان لے گئین پس تینون اوسکے
ہرجہ کے دیندار ہو۔ ۷۱۔ مرزا عبدالقادر بیدل سلطان شاہلو کی مجلس مین کچھ حسن مین
بیمثال تھا بیٹھے ہوئے اوس سے گفتگو کر رہے تھے اتفاقاً ایک طبق شفتالو کسی نے سلطان کی

اور شاہزادہ مع بیربل چلے جاتے تھے گرمی کے سبب دونون نے اپنا لبادہ اُتار کر بیربل کے
کندھے پر ڈالدیا بادشاہ نے ہنسکر کہا کہ تجھپر ایک گدھے کا بوجھ ہے بیربل بولے نہین قبلہ
دو گدھون کا ۶۰- جہانگیر بادشاہ کی دعوت نورجہان بیگم نے کی جب کھانا کھا چکے
نورجہان بیگم نے کہا کچھ کھانا اور منگاؤن بادشاہ بولے یک شنبہ بیبن بیا بیگم بولی از مطبخ
بادر طلب - ۶۱- ایک بیگم زمیندار کے پاس اوسکے گانون کے کسان آئے اور شکایت کی
کہ فصل ربیع ابھی نہین ہوئی ملاحظہ ہو کر محصول معاف ہو جاوے بیگم صاحبہ نے گانون مین
پہونچکر ایک ہرے بھرے کھیت مین قیام کیا اور لوگون سے کہا کہ بیان تمہارا غلط تھا کھیت تو
خوب سرسبز ہین ایک گنوار بولا حضور کے آگے جو تھی دو مٹھی اناس پھولس ہے وہی ہے
باقی سب کھیت ویران ہین ۶۲- شاہ ایران نے شاہ ہند کی تصویر پاخانہ مین
کھنچوائی اور ملا دو پیازہ مصاحب شاہ ہند کو جو وہان بھیجا گیا تھا مجبور کرنے کے لیے
ساتھ لیجا کر پوچھا کہ بھیجانو تو یہ کسکی تصویر ہے ملا نے فرمایا کہ یہ اوس شخص کی تصویر ہے
جسکی تصویر دیکھکر شاہ ایران ہگ دیتا ہے ۶۳- ایک ظریف کی کسی جگہ دعوت تھی دعوت نے
اونکی جوتیان اوٹھا لین جب چلتے وقت جوتی کے کھوجانے سے مضطرب ہوے میزبان نے
نوکر سے کہا میری طرف سے انکو جوتے دو ظریف نے جوتے پہنکر دعا دی کہ اس احسان کے
عوض خدا آپکو ہزار ہزار جوتیان دنیا اور عاقبت مین عطا کرے- ۶۴- ایک کیل نے
بیماری کی حالت مین اپنا سب مال و متاع پاگل بڑے دیوانے آدمیون کے نام لکھدیا
لوگون نے پوچھا کہ یہ کیا کیا اونے جواب دیا کہ یہ مال ایسے ہی لوگون سے مجھے ملا تھا
۶۵- ایک شخص نے کسی سے سوال کیا کہ چڑیا پکڑنے کا آسان طریقہ کیا ہے فرمایا کہ
جب چڑیا درخت پر بیٹھے تو تھوڑا سا موم لیکر آہستہ آہستہ درخت پر چڑھ جاسے اور
وہ موم اوسکے سر پر رکھدے جب دھوپ کی گرمی سے موم پگھل کر پرون مین لپٹ جائے
تب پکڑلے- ۶۶- ایک لڑکا مدرسہ مین بہت دیر کرکے پہونچا استاد نے سبب پوچھا جوابدیا
کہ صاحب کیا عرض کرون راہ مین اسقدر کیچڑ تھی کہ ایک قدم آگے رکھتا تھا تو دو قدم پیچھے
ہٹ جاتا تھا استاد نے سوال کیا کہ اندرین صورت تو کیونکر یہان پہونچا شاگرد بولا

بازار میں تشہیر کرو ظریف بولا کہ حضور میرا منہ نہ سیاہ کرایئے ورنہ لوگ سمجھینگے کہ حبشی کوتوال کی تشہیر ہوئی ہے -٧٦- ایک امیر ایک مسخرے فقیر کی حاضر جوابیوں سے بہت ملا جواب ہو گیا تھا ایک دن فقیر کسی جگہ پاخانہ پھر رہا تھا امیر ادھر سے نکلا فقیر کو دیکھکر دو روپیہ رومال میں کھکر فقیر کے روبرو بطور نذر پیش کردیے فقیر مسخرے نے اوٹھا لیے اور ایک ڈھیلے سے استنجی کر کے رومال میں رکھدیا اور کہا کہ فقیر کے پاس سے خالی نجائیے تبرک لیتے جائیے -٧٧- ایک صاحب نے حجام سے کہا کہ داڑھی کے سفید بال چن دے اوسنے ساری داڑھی کاٹ کے سامنے رکھدی اور کہا حضور مجھے فرصت کم ہے آپ فرصت میں ان میں سیاہ یا سفید جیسے بال چاہیے ہوں آپ ان میں سے چن لیجیے -٧٨- ایک سوداگر بہت سے گھوڑے کسی بادشاہ کے پاس لے گیا بادشاہ نے پسند کیے اور خرید سے اور دس ہزار روپیہ سوداگر کو دیا کہ ایک مرتبہ جو وطن سے ادھر آنا ہو تو اور بھی ایسے گھوڑے لیتے آنا ایک روز بادشاہ نے حالت سرور و نشہ میں وزیر سے کہا کہ ایک فہرست احمق لوگوں کی تیار کرو وزیر نے عرض کیا کہ خداوند میں پیشتر ہی تیار کی ہے اور سب میں پہلے حضور کا نام نامی زیب تحریر کیا ہے بادشاہ نے پوچھا وزیر نے کہا کہ اوس روز ایک غیر شخص اجنبی سوداگر کو بلا وثیقہ و ضمانت کے اسقدر روپیہ دیدینا کیا حماقت نہیں ہے بادشاہ نے پوچھا اگر وہ گھوڑے لیکر آجاوے تو کیا کیا جاویگا وزیر بولا کہ فوراً حضور کے نام کے بعد اوسکا نام لکھدونگا -٧٩- ایک قاضی نے کسی بنگ نوش سے مذاق کیا کہ بنگ پینا حرام ہے اوسنے کہا کہ ریشم پہننا بھی حرام ہے قاضی مشروع پہنے ہوے تھا قاضی نے کہا کہ ابے احمق صرف ریشم حرام ہے مگر ریشم ممنوع سوت مباح سے ملکر مشروع ہو جاتا ہے اوسنے کہا کہ اس قاعدے سے بنگ حرام آب حلال سے ملکر کیوں خلاف شرع رہی -٨٠- ایک امیر نے کسی بھانڈ کو انعام میں دو شالہ دیا مگر نہایت پرانا اور فرسودہ تھا دوسری مرتبہ جب وہ بھانڈ امیر کے پاس گیا نقل بنائی کہ اس سرکار سے ہمکو پار سال دو شالہ ملا تھا جسپر جا بجا لا الہ الا اللہ لکھا تھا دوسرے بھانڈ نے اعتراض کیا کہ ابے کیا آدھا کلمہ لکھا ہوگا محمد رسول اللہ بھی لکھا ہوگا وہ بولا نہیں حضرت محمد صاحب سے پیشتر کا بنا ہوا تھا پھر اوسنے کہا تو عیسی روح اللہ لکھا ہوگا

خدمت مین نذر گذرانی مرزا نے ظریفانہ ایک شفتالو مانگا شفتالو اصطلاح مغلیان مین بوسہ کو کہتے ہین سلطان نے اجازت دی مرزا نے [illegible] سے لے لیا سلطان نے غیرت مین آکر ایک کارد یعنے چھری ماری اور [illegible] باہر نکلے کچھ مدت بعد دربار گاہ مین حاضر ہوئے شاہ نے ہنسکر پوچھا کہ مرزا کوئی شفتالو لے گا جواب دیا بشرطیکہ کارد نہ ہو کارد کی یک قسم شفتالو کی

۴۲ - قاضی حمید [illegible] کتاب [illegible] لکھا ہوا [illegible] شخص کا سر چھوٹا داڑھی دراز ہو وہ بیوقوف ہی ہوتا ہے قاضی [illegible] حال [illegible] اپنی داڑھی چھوٹی کرنا چاہیے اس وقت مقراض [illegible] مٹھی مین پکڑ کر چراغ پر رکھے شعلہ جو لگا تو مٹھی [illegible] حقیقت مین کتاب مین سچ لکھا تھا

۴۳ - [illegible] تیرا کیا نام ہے اوسنے جواب دیا مظفر پھر باپ کا نام پوچھا [illegible] پھر پوچھی کہا ابو الغیث ماں کا نام پوچھا کہا سحاب پھر کنیت پوچھی کہا [illegible] جلد مین کشتی لے آون ورنہ تیری ہمراہ مین ڈوب جاؤ گا

۴۴ - ایک سوار [illegible] چورون کے خوف سے سائیس سے کہا کہ تو سو رہ مین [illegible] سائیس نے کہا جناب آپ مزے سے سویئے مین پہرہ دیتا ہون سوار سو رہا تھوڑی دیر بعد جاگ کر سائیس کو آواز دی کیا کرتا ہے کہا [illegible] سوچ رہا ہون کہ جناب باری تعالی نے زمین کو پانی پر کس طرح بچھایا سوار بولا کہ اے ایسا [illegible] اور چور گھوڑا چرا لیجاوین وہ بولا نہین حضور سوار پھر سو رہا پھر تھوڑی دیر بعد پوچھا کہ اے اب کیا کرتا ہے کہا مجھے سوچ ہے کہ خدا نے آسمان کو بے ستون کس طرح کھڑا کیا ہے سوار نے کہا کہ اے تو ہوشیار رہ کہین چور گھوڑا نہ لیجاوین کہا جناب مین ہوشیار ہون سوار سو [illegible] سائیس کو بھی نیند آگئی اور چور گھوڑا لیگئے سائیس جب جاگا اور گھوڑے کا پتہ نہ چلا تو [illegible] بیٹھ رہا تھوڑی دیر مین سوار نے آواز دیکر پوچھا کہ اب کس فکر مین ہے جواب دیا کہ بندہ نواز گھوڑا چور لیگئے اب مجھے یہ فکر ہے کہ کل چار جامہ میرے سر پر رکھا جائیگا یا حضور کی پیٹھ پر

۴۵ - ایک ظریف سے کچھ قصور سرزد ہو گیا اوسکو [illegible] مین لے گئے کوتوال نے کہ حبشی تھا حکم دیا کہ اسکا منہ سیاہ کرکے گدھے پر سوار کرکے

لوگون نے وجہ تسمیہ پوچھی کہا نو ماہ کی راہ تین ماہ مین طے کر لی ۔ ۸۹ ۔ ایک شخص حکیم کے پاس گیا اور کہا پیٹ مین درد ہوتا ہے حکیم نے پوچھا رات کیا کھایا تھا کہا جلی روٹی حکیم نے اوسے آنکھ مین لگانیکی دوا دی اوسنے پوچھا کہ درد شکم کو آنکھ سے کیا نسبت کہا اگر بینائی میں فرق نہوتا جلی روٹی کیون کھاتا ۔ ۹۰ ۔ چند اشخاص نے بادشاہ کے پاس جا کر ایک عامل کے ظلم کی شکایت کی بادشاہ نے کہا اوسکا تو بند بند عدل سے بہرا ہے ایک شخص اونمین سے بولا جبکہ ایسا ہے تو اوسکا ہر عضو ایک ایک ملک مین بھیجدیجیے تاکہ سب جگہ عدل پھیل جاوے ۹۱ ۔ بہلول بغدادی سے جبکہ وہ بصرہ مین تھا لوگون نے کہا کہ شہر کے بیوقوفون کا شمار کر کہا وہ شمار نہین ہو سکتے البتہ اگر فرمائیے عقلمندون کو شمار کر لون کہ دو چار سے زیادہ نہونگے ۹۲ ۔ ایک آزاد فقیر کو قوالی مین گیا شدی کو قوال سے بولا کہ ابے او انگیٹھی کے کوئلے ذرا فقیرون کی طرف بھی متوجہ ہو کو قوال کچھ برہم ہوا آزاد بولا دیکھ بہت مت چیخ تب کچھ وہ نادم ہوا اور فقیر کو ایک روپیہ دیا اوسنے روپیہ لیکر دعا دی ہمیشہ لال انگارہ بنا رہ ہر صورت سے کوئلا ٹھہرایا ۔ ۹۳ ۔ ایک شاعر نے کسی امیر کی مدح مین قصیدہ لکھا امیر نے کچھ نہ دیا دوسرے روز ہجو لایا کچھ نہ کہا تیسرے روز شاعر اوسکے دروازہ پر جا بیٹھا امیر نے پوچھا اب کیا غرض ہے کہا تو مرے اور مین مرثیہ کہون ۔ ۹۴ ۔ کوئی شخص ایک فقیر کی چادر اُتار کر لے بھاگا فقیر گورستان مین جا بیٹھا لوگون نے پوچھا وہ شخص باغ کی طرف بھاگا ہے تو یہان کیون بیٹھا ہے کہا ایک نہ ایک دن یہان ضرور آوے گا ۔ ۹۵ ۔ ایک امیر نے نوکر سے پوچھا کہ تیری شادی کب ہوئی کہا دس برس ہوے پوچھا کتنے لڑکے ہین کہا ایک امیر بولا میری شادی کو سات برس ہوے اور سات لڑکے موجود ہین نوکر بولا کہ حضور آپکے سیکڑون نوکر ہین مین بیچارہ اکیلا ہون ۔ ۹۶ ۔ ایک شخص بہرا بیگن لیے بازار سے آتا تھا کسی نے راہ مین پوچھا لڑکے بالے اچھی طرح ہین بہرا سمجھا یہ پوچھتا ہے انکو کیا کروگے جواب دیا آج ہی سب کا بھرتا کرونگا ۔ ۹۷ ۔ ایک شخص کی عورت اور لڑکی اور لونڈی تینون بہرے تھے ایک روز گھر مین آکر عورت سے کہا بھوک لگی ہے کچھ کھانا موجود ہو تو لا عورت بولی آپ کی بڑی مہربانی ہے مین تو سوتی ہی پاجامہ چاہتی تھی اگر آپ اطلس کا

اوسنے کہا اوسوقت حضرت عیسیٰ پیدا بھی نہوئے تھے کہا موسیٰ کلیم اللہ لکھا ہوگا اوسنے کہا تب
موسیٰ کا وجود بھی نہ تھا۔ بادشاہ سمجھ گیا۔ ۸۱۔ ایک امیر نے اپنے منشی کے قلمدان مین گھونگرو
پڑا دیکھا از راہ مزاح کہا کہ یہ گھونگرو شاید تمھاری زوجہ نے ڈالدیا ہے کہ تمھارے آنیکی
خبر پیشتر اونکو پہونچ جاوے اور دبا چھپا کام جو کرتی ہون اوس سے فارغ ہو کر پارسا
بن بیٹھین منشی بولا حضور غریب لوگون کو نقارہ ڈھول تاشہ کہان نصیب ہوتے ہین۔
۸۲۔ ایک بادشاہ کی آنکھ درد کرتی تھی طبیب نے تلوون مین مہندی لگوائی خواجہ سرا نے
جو حاضر تھا اعتراض کیا کہ درد چشم کو تلوون سے کیا نسبت ہے طبیب نے کہا وہی جو تیری عضو بریدہ کو
تیری زنخدان کے ساتھ کیونکہ اوسکے کاٹنے سے بال نہین اوگے۔ ۸۳۔ ایک شخص نہایت کریہ منظر تھا
اوسکے پاس ایک عورت آئی اور کہا کہ میرا ایک کام ہے تھوڑی دور میرے ساتھ چل وہ ہمراہ ہو گیا
ایک مصور کی دکان پر اوسکو پہونچا کر عورت کسی طرف چلی گئی اور مصور ہنسنے لگا اوس شخص نے مصور سے
سبب پوچھا کہا یہ عورت شیطان کی تصویر مجھسے کھنچوانا چاہتی تھی مین نے کہا کہ جسکو مین نے کبھی نہ دیکھا
اوسکی تصویر کس طرح کھینچون اوسنے وعدہ کیا تھا کہ کسی روز مین تجھے دکھلاؤنگی تو
یہان لیکر آئی۔ ۸۴۔ کچھ لوگ مع اطفال مکتب کے مینہ کی دعا مانگنے نکلے کسی نے پوچھا
کہان لیے جاتے ہو کہا لڑکون کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے کہا اگر لڑکون کی دعا قبول ہوتی
تو ایک معلم بھی زندہ نہ رہتا۔ ۸۵۔ ایک شخص احول ایک حکیم کے پاس گیا جو ایسا
احول تھا کہ ایک کو چار دیکھتا تھا اور کہا مین بیمار ہون ایک کو دو دیکھتا ہون حکیم نے سر اوٹھایا
اور کہا کیا آپ چارون بھائیون کو یہی عارضہ ہے۔ ۸۶۔ ایکدن عرفی شاعر شیخ ابوالفضل کے
گھر گیا وہان ایک [illegible] کتا دیکھا پوچھا صاحبزادے کا نام کیا ہے شیخ نے کہا عرفی
یہ عرف مین مشہور ہے کہا مبارک ہو ابوالفضل کے باپ کا نام مبارک تھا۔ ۸۷۔ ایکدن
سلطان حسین اور میر علی شیر کچھ بحث کر رہے تھے اتنے مین ملا سنائی کہ سیاہ فام اور ہم صحبت تھے آگئے
پوچھا کیا بحث ہے دونون نے از راہ تمسخر کہا کہ یہ بحث ہے کہ حرام ہے یا کوا کہ ایک قسم
کتے کی ہے زیادہ سیاہ [illegible] ہوتا ہے ملا نے کہا یہ مسئلہ تو مین نہین جانتا مگر یہ جانتا ہون کہ وہ
گوہ کھاتے ہین۔ ۸۸۔ ایک ظریف کے تین ماہ بعد لڑکا پیدا ہوا اوسکا نام قاصد رکھا

انگوٹھی نہ دی تھی - ۱۰۳ - ایک بخیل نے آپ کھانا کھا کر نوکر کو کچھ نہ دیا اور کہا کہ رکابی دھوکر رکھدے وہ بولا اسمین کیا گو بھرا ہے جو دھوڈالون - ۱۰۴ - ایک بخیل سے ایک فقیر نے کچھ مانگا بخیل بولا میری ایک بات تو منظور کرے تو جو تو کہے مین مان لونگا فقیر نے پوچھا وہ کیا کہا مجھسے کچھ مت مانگ - ۱۰۵ - ایک بادشاہ شکار کے پیچھے کسی جنگل مین نکل گیا وہان ایک شخص سے ملاقی ہوا اور اوس سے پوچھا یہانکا بادشاہ کیسا ہے اوسنے کہا بڑا ظالم ہے اور خلق اوس سے تنگ ہے پھر بادشاہ نے پوچھا کہ تو مجھے پہچانتا ہے یا نہین مین یہانکا بادشاہ ہون وہ شخص دل مین تو ڈر گیا مگر فوراً بادشاہ سے پوچھنے لگا کہ آپ مجھے پہچانتے ہین یا نہین مین ایک سوداگرزادہ ہون لیکن ہر مہینے مین تین روز دیوانہ ہو جاتا ہون اور مجنونانہ واہیات باتین بکتا ہون آج اوسکا پہلا روز ہے - ۱۰۶ - ایک شاعر کسی امیر کے پاس قصیدہ مدحیہ لیگیا امیر نے کہا کل آؤ بہت کچھ انعام دونگا جب دوسرے روز حاضر ہوا امیر نے پوچھا کیون آئے ہو کہا حضور نے آج کا وعدہ فرمایا تھا کہا کیا خوب تو نے باتون سے مجھکو خوش کیا مین نے بھی باتون سے خوش کردیا دینی لینی کی کیا بات ہے ۱۰۷ - ایک شاعر ایک امیر کے قریب ایک ہاتھ کے فرق سے مسند پر جا بیٹھا امیر نے خفا ہو کر کہا کہ ابے تجھ مین اور گدھے مین کیا فرق ہے جواب دیا ایک ہاتھ کا - ۱۰۸ - کسی شخص نے طوطی کو فارسی زبان سکھائی وہ ہر بات کے جواب مین کہتی تھی درین چہ شک وہ اوسکو فروخت کرنے بازار مین لیگیا سو روپیہ قیمت ظاہر کی ایک خریدار نے طوطی سے پوچھا لائق صد روپیہ ہستی جواب دیا درین چہ شک وہ بہت خوش ہوا اور خرید کر گھر لیگیا طوطی ہر بات کا ایک ہی جواب درین چہ شک دیتی تھی وہ کہنے لگا مین نے بڑی بیوقوفی کی جو تجھے خریدا طوطی بولی درین چہ شک - ۱۰۹ - کسی شخص نے ایک فقیر سے تین سوال کیے اول یہ کہ لوگ کہتے ہین خدا کا کیا ثبوت ہے جبکہ وہ دکھائی نہین دیتا دوسرے جبکہ ہر کام خدا کرتا ہے پھر انسان کو کیون سزا ہونا چاہیے سوم کہتے ہین کہ اللہ شیطان کو دوزخ مین ڈالیگا آتشی پیدائش کو آگ کیا اثر کرسکتی ہے فقیر نے اوٹھا کر اوسے ایک ڈھیلا مارا وہ قاضی کے یہان نالشی ہوا قاضی نے فقیر کو بلاکر سبب پوچھا اوسنے کہا اسکے تینون سوالون کا جواب

بنوا دینا کہتے ہین تو نہایت بہتر ہے اور شاداں لڑکی سے جاکر کہا کہ تمھارا باپ مجھپر بڑا مہربان ہے اور میرے لیے اطلس کا پائجامہ بنوا دینے کو کہتا ہے لڑکی بولی بھلا میرا اختیار ہے اگر تم پردیسی امیر سوداگر کے ساتھ میرا نکاح تجویز کرتی ہو تو تم مالک ہو یہ کہکر لڑکی نے خوش خوش لونڈی سے جاکر کہا کہ آج ایک میر صاحب جمال میری نکاح کے لیے یہاں آتا ہے لونڈی بولی اے بیٹی جیسے تو نے میرے آزاد ہوجانیکا مژدہ مجھکو سنایا خدا تجھکو جزا خیر دے ۹۸ - ایک بہرا شخص ایک بیمار کی عیادت کو چلا اور راہ مین منصوبہ کیا کہ جب مین سرہانے بیٹھونگا یہ پوچھونگا حال کیسا ہے وہ کہیگا شکر ہے پھر مین پوچھونگا غذا کیا کھاتے ہو کہیگا آش جو پھر پوچھونگا کون حکیم معالج ہے کہیگا فلان جب بیمار پاس پہونچا اتفاقًا اوس روز بیمار کی طبیعت نہایت علیل تھی بہرے نے پوچھا حال کیسا ہے اوسنے کہا مرتا ہون بہرے نے کہا الحمد للہ پھر پوچھا کیا کھاتے ہو کہا زہر کہا نوش جان ہو جیو پھر پوچھا حکیم کون ہے کہا عزرائیل کہا اوسکا آنا مبارک ہو - ۹۹ - ایک بخیل رات کو نماز پڑھنے کے لیے مسجد گیا راہ مین یاد آیا کہ مکان مین چراغ جلتا چھوڑ دیا ہے تیل فضول جلیگا فورًا دروازے پر آکر نوکر کو پکارا کہ کواڑ کھولدے نوکر بولا کواڑ کیون کھلواتے ہو جوتیان بیفائدہ گھس جائینگی جو کام ہو وہین سے کہدو کہا بیشک سچ ہے مجھے چراغ یاد آیا اچھا تو گل کر دے نوکر بولا کہ تیل کا نقصان تو تھوڑا تھا آپ یہانتک ویسے آئے بیفائدہ جوتیان گھس گئین یہ نقصان کیون کیا فرمانے لگے نہین یہ جوتیان تو مین بغل مین دبا کے آیا ہون - ۱۰۰ - ایک بخیل کے گھر ایک مطرب کو کچھ کھانے کو نہ ملا صبح کو بخیل سے کہنے لگا کہ کل رات آپ کے مکان مین مجھے ایک بزرگ نظر آئے مین نے پوچھا آپ کون ہین کہا رمضان مین نے پوچھا وطن فرمایا ایک مہینہ جملہ مسلمین کے گھر رہتا ہون گیارہ مہینہ اس گھر مین - ۱۰۱ - ایک بخیل کے گھر ایک مطرب گیا صاحب خانہ بہ بہانہ پاخانہ گھر مین جاکر کھانا کھا کر باہر آگیا اتفاقًا ایک چانول اوسکی موچھون مین لگا رہا مطرب کہنے لگا حضور آپ کی موچھون مین پاخانہ لگا ہے - ۱۰۲ - ایک شخص نے وقت سفر اپنے ایک دوست بخیل سے انگشتری براے نشانی مانگی جس سے دوست کی یاد رہے وہ بولا انگشتری کی کیا حاجت جب اپنی اونگلی خالی دیکھیگا ضرور میری یاد کیجیگا کہ مانگو سے

پوچھا یہ کیا کہا جب اتنی مرغیاں انڈے دینے والی ہون ایک مرغ بھی ضرور چاہیے- ۱۱۴-
ایک بادشاہ نے خواب دیکھا کہ اوسکے سب دانت گرگئے ہین صبح کو ایک معبر سے تعبیر پوچھی
اوسنے کہا آپ کے لڑکے بالے اور ازواج سب آپ کے سامنے مرینگے بادشاہ
ناخوش ہوا اور قید کردیا پھر دوسرے شخص سے تعبیر پوچھی اوسنے کہا کہ آپکی عمر سب
اولاد و ازواج سے زیادہ ہوگی بادشاہ خوش ہوا اور انعام دیا اور کہا کہ مطلب دونونکا
ایک ہے مگر تہذیب مین فرق ہے- ۱۱۵- بادشاہ نے اپنے وزیر سے جو عمر مین
زیادہ تھا سوال کیا کہ ہم مین اور تم مین کون بڑا ہے وزیر نے جواب دیا کہ خداوند تعالی نے
حضور کی خدمتگزاری کے واسطے غلام کو پانچ برس پیشتر سے عرصہ ہستی مین بھیجدیا تھا
۱۱۶- ایک جھوٹے سے پوچھا کہ کبھی تو سچ بھی بولا ہے کہا اگر مین کہون کہ ہان تو وہ بھی
ایک جھوٹ ہے- ۱۱۷- ایک غلام اپنے آقا کا پانی بھر رہا تھا کسی نے اوس سے پوچھا
کیا حال ہے کہا آفت ہے رات دن پانی بھرتا رہتا ہون اوس کنوین سے کہ کبھی خشک
نہین ہوتا چند پیاسون کے لیے جو کبھی سیر نہین ہوتے- ۱۱۸- محمد شاہ کے سردارون مین
محمد خان نامی ایک ظریف تھا نادر شاہ نے اوس سے پوچھا کہ ولایت کے مرد اور
ہندی عورت کا اگر نکاح ہو اوسکا نتیجہ کیا ہو جواب دیا نادر بچہ پیدا ہو- ۱۱۹- محمد شاہ
بادشاہ ہند اور نادر شاہ فاتح ہند ایک جا بیٹھے تھے شاہ ہند نے پیچوان طلب کیا
خدمتگار حقہ بھر کر متفکر ہوا کہ کسکے سامنے رکھے جسکے سامنے نہ رکھونگا وہی ناخوش ہوگا
بالآخر اوسنے شاہ ہند کے سامنے پیچوان رکھکر عرض کیا کہ بادشاہون کی خاطر تواضع
بادشاہون کو ہی زیبا ہے مین خدمتگار ہون- ۱۲۰- کسی شخص کو سولی دیجاتی تھی
اور وہ کانپ رہا تھا کوئی صاحب بولے یہ کیا نامردی ہے جو ایسا ڈرتا ہے وہ بولا اگر
آپ بڑے مرد ہین تو آئیے اور میری جگہ بیٹھ جائیے- ۱۲۱- ایک شخص بھوکا چلا جاتا تھا
ایک اعرابی کو دیکھا کہ روٹی کھا رہا ہے سلام علیک کرکے کہا کہ تمھاری گھر کی
طرف سے آتا ہون اعرابی نے پوچھا کہ میری عورت اور لڑکے اور اونٹ سب
خیریت سے ہین کہا ہان اعرابی مطمئن ہوا اوسکی جانب ملتفت ہو اور تبسم کرنا شروع کیا

ڈھیلا تھا آول کا یہ کہ درد کا کیا ثبوت ہے جبکہ وہ دکھائی نہین دیتا دوسرے کا یہ کہ جب
ہر کام خدا ہی کرتا ہے پھر میری نسبت درخواست سزا کیون کرتا ہے تیسرے کا یہ کہ یہ خاکی
نژاد ہے خاک سے خاک کو رنج کیون پہونچا - ۱۱۰ - ایک شخص نے کسی مہمان کی دعوت کی
اور آپ مع منکوحہ اور دو فرزند مہمان کے ساتھ کھانیکو بیٹھا اور سات بیضۂ مرغ بریان
پیش کرکے مہمان سے کہا کہ آپ انکو براہ انصاف تقسیم کردیجے مہمان نے صاحب خانہ کو
ایک اور دونون فرزندون کو ایک ایک بیضہ دیا اور ایک آپ لیا اور زوجۂ صاحب خانہ کو
تین دیے صاحب خانہ نے کہا کہ اس طرح کی تقسیم بے معنی ہے مہمان بولا نہین جناب ہر شخص کے
پاس تین تین بیضہ ہوگئے دوسرے روز وہی اشخاص پھر کھانا کھانے بیٹھے اور چار مرغ
بریان خوان مین رکھے گئے صاحب خانہ بولا آج بھی آپ ہی تقسیم کیجے مہمان نے
ایک مرغ صاحب خانہ اور اوسکی زوجہ کو بالاشتراک دیا ایک دونون لڑکونکو دو آپ لیے
میزبان نے کہا یہ تقسیم کس حساب سے ہوئی وہ بولا جناب وہی تین کا حساب آپ اور
زوجہ اور ایک مرغ ملاکر تین ہوگئے علیٰ ہذا القیاس سب مین یہی حساب کر لیجیے - ۱۱۱ -
ایک عورت بدصورت بیمار ہوئی خاوند سے بولی اگر مین مرجاؤن گی تو تم میرے بغیر کیسے
جیوگے وہ بولا مجھے یہ فکر ہے کہ اگر تو مر نگئی تو مین کیونکر جیونگا - ۱۱۲ - ایک فقیر ایک بخیل کے
پاس گیا اور کہا کہ ہمارا تمھارا باپ ایک ہے یعنے آدم اور مان بھی ایک ہے یعنے حوّا پس ہم اور تم
بھائی بھائی ہین تو امیر ہے مین چاہتا ہون کہ برابر تقسیم کرین بخیل نے ایک پیسا اوسکو دیا
فقیر نے کہا یہ تقسیم برابر کب ہے بخیل بولا چپ رہ اگر اور بھائی خبر پاوینگے تو تجھکو اسقدر بھی
نہ ملیگا - ۱۱۳ - امیر خسرو نام ایک ظریف کا تھا اور ظرافت مین محفل بادشاہ مین غالب رہتا تھا
ایکدن بادشاہ نے مرغ کے انڈے منگا کر ایک ایک اپنے مصاحبون کو بانٹ دیے اور
کہا انکو چھپاؤ جب خسرو آیا بادشاہ نے کہا کہ مجھکو خواب ہوا ہے ہر شخص اس حوض مین
جو مکان مین ہے غوطہ لگاؤ اور باہر نکلو ہر ایک کو ایک ایک انڈا غیب سے ملجائیگا سوا
اوسکے کہ دو غلا ہو ہر ایک نے ایسا کیا اور انڈا لاکر بادشاہ کے سامنے رکھا جب خسرو
اندر گیا غوطہ کے بعد اوسکے ہاتھ مین کچھ نہ تھا ناچار مرغ کی طرح بانگ دینے لگا بادشاہ نے

کہنے لگا پھر یہ کون گدھا ہے ظریف بولا سر تو منڈوا لیجیے گدھا بھی آجائیگا۔ ۱۴۷۔
کسی امیر نے ملازم سے خفا ہو کر کہا کہ جو کچھ تو نے ہمارا کھانا کھایا ہے وہ ہمیں واپس کر دے جواب دیا
مگر آپ میری وہ عمر واپس کیجیے جو آپ کی خدمت مین صرف ہوگئی۔ ۱۴۸۔ ایک صاحب کی
عادت تھی جو کوئی انکے پاس آتا تو یون فرماتے ع بیا برادر بیا آورے بھائی۔ ایک روز
کوئی کسی انکے پاس آئی ایک انکے ہمنشین نے کہا کہ اب تو دوسرا مصرع پڑھیے
ع بنشین مادر بیٹھ رہی مائی۔ ۱۴۹۔ ایک فقیر نے کسی کے دروازہ پر سوال کیا جواب آیا
کہ اسوقت کچھ موجود نہین ہے فقیر نے روٹی پکانیکی آواز سنکر کہا کہ یہ جوتیان کسکے
سر پر پڑ رہی ہین باندی بولی ایک فقیر پکڑا گیا ہے فقیر بولا بی بی سے یا باندی سے
۱۵۰۔ ایک فقیر نے کسی سے سوال کیا جواب دیا کہ اسوقت آدمی موجود نہین ہے فقیر بولا
تھوڑی دیر کو آپ ہی آدمی بنجایئے۔ ۱۵۱۔ کسی جگہ کوئی شخص روٹی پکا رہا تھا
کسی فقیر نے کہا کیا جوتیان سی مار رہا ہے جواب دیا حضرت دو آپ بھی کھاتے جایئے
۱۵۲۔ کسی وکیل نے طرف ثانی کے گواہ سے کہا تمھارے چہرہ سے صاف بدمعاش کی
صورت نظر آتی ہے گواہ بولا آج معلوم ہوا کہ میرا چہرہ آئینہ ہے۔ ۱۵۳۔ کسی شخص نے اپنے دوست کے
بچہ کو از راہ ظرافت کہا کہ اسمین زیادہ نشان میرے پائے جاتے ہین وہ بولا کیا عجب بچہ کا
چہرہ زیادہ مان سے ملتا ہے۔ ۱۵۴۔ ایک رنڈی جو آہستہ آہستہ ناچتی تھی اوس سے
کسی نے کہا کہ کچھ پانون بھاری معلوم ہوتے ہین رنڈی بولی ہان بیٹا ہوگا۔ ۱۵۵
کوئی رنڈی چلی جاتی تھی اور اوسکے پیچھے کئی گدھے چلے جاتے تھے کسی نے اوس سے کہا
گدھون کی امان سلام جواب دیا جیتے رہو بیٹے۔ ۱۵۶۔ کسی رنڈی سے نام پوچھا
اوسنے کہا مصری کہا مصری نہین بلکہ آپ تو بالکل شیرہ ہین جواب دیا آپکی نزدیک
ہمشیرہ ہی سہی۔ ۱۵۷۔ کوئی رنڈی پالکی مین سوار ہوئی اور جوتیان پائنتی رکھ لین
کسی امیر نے دیکھکر کہا کیا آپ کا جوڑا ساتھ ہی رہتا ہے رنڈی بولی ہان مگر حضور کا
جوڑا خدمتگار کی بغل مین رہتا ہے۔ ۱۵۸۔ کسی رنڈی کے ازار بند مین کنجی لٹکتی تھی کوئی
ظریف بولے کہ اس مکان کا کرایہ کیا لوگی جسکی یہ کنجی ہے رنڈی بولی تو مہینہ چار ہاتب

مردکم ...ش مین یا برابر بیربل نے عرض کیا دونون برابر تھے مگران لوگون نے (ایک ...
کی طرف اشارہ کرکے احساب بگاڑ رکھا ہے - ۱۳۶ - ایک بڑھیا تین لاکھ
رکھتی تھی اوسکا لڑکا نالشی ہوا کہ مان سے بچہ مجھکو دلایا جاوے بادشاہ نے حکم دیا کہ
بڑھیا رکھے ایک لاکھ لڑکے کو دے ایک لاکھ ہمارے خزانہ مین داخل کرے
بولی حضور میرا خاوند آپکا کون لگتا تھا جو برابر کا حصہ آپ چاہتے ہین -
ایک امیر نے کسی ملازم سے وعدہ انعام کا کیا تھا مگر جب وہ سامنے جاتا تھا منھ پھیرا
ایک روز امیر نے ایک اونٹ کو گردن ٹیڑھی کیے دیکھکر سبب پوچھا ملازم
کسی سے وعدہ انعام کیا ہوگا - ۱۳۸ - ایک روز شاہزادہ محمد اعظم نے حسن علی
خفگی مین کہا تجھے کس مسخرہ نے تربیت کیا ہے کہا ایسا نہ فرمایئے مجھے اعلیٰ حضرت
تربیت کیا ہے - ۱۳۹ - محمد شاہ نے امیر خان سے کہا سنا گیا ہے نادر شاہ نے کابل
چلا آیا ہے کہا اگر یہی حال ہے تو ایک دن گز بھی چلا آئیگا - ۱۴۰ - کسی امیر نے
نوکر کو سور کا بچہ کہا وہ بولا حضور مان باپ ہین جو چاہین سو کہین - ۱۴۱ - ایک
عہدہ دار تھے اونکے گھر سے اونکے باپ تشریف لائے جو کم حیثیت تھے لوگون
پوچھا کہ یہ آپ کے کون ہین کہا میرے آشنا ہین پھر کسی نے اوسنے کہدیا کہ کیا آپ
آشنا ہین کہا انکا آشنا تو نہین انکی مان کا آشنا ہون - ۱۴۲ - ایک عورت سات
خاوند کر چکی تھی اتفاقاً وہ مرنے لگا تو عورت کہنے لگی کہ آپ جاتے ہین مجھکو کسکے
کیے جاتے ہین کہا آٹھوین خاوند کے - ۱۴۳ - کسی کی شادی بدصورت عورت سے ہوئی
عورت نے پوچھا کہ آپ کے رشتہ دارون مین سے کسکے سامنے ہون کسکو منھ دکھاؤن
کہا میرے سواے سبکو منھ دکھلا - ۱۴۴ - کسی بیگم نے خدمتگار سے کہا
کہ بدن دبوانے کی ضرورت ہے نسین دکھتی ہین خدمتگار بولا حضور کوئی پٹھا چڑھ گیا ہوگا
۱۴۵ - ایک امیر نے ایک حلاق نوکر رکھا جو مقفی گفتگو کرتا تھا ایک عندیا دیکھا وحلاق
وہ بولا کیون قرمساق امیر نے کہا کیا آپ ہین کہا نہین آپ کے باپ ہین - ۱۴۶ - ایک
امیر حجامت بنواتا تھا کسی ظریف نے آکر کہا آج تو نائی نے خوب مونڈا امیر ناراض ہوکر

اجلاس مین تھا جو بہت بڑے لحیم وشحیم تھے بیشی کے وقت جو گنوار نے دیکھا تو اوسکے دل مین
خیال گذرا کہ بھلا رسے بھلا بہت بڑی توند ہے اور دل کی گذری بات اکثر زبان سے بھی
نکل جاتی ہے لامحالہ یہی الفاظ اوسکی زبان سے نکل گئے نواب نے بہت غصہ ہوکر
بجرم گستاخی اوسکو حوالات بھیجدیا یہ خبر جب گنوار کے باپ کو پہونچی تو اوسنے معافی
قصور کی درخواست بحضور نواب صاحب گذرانی نواب صاحب نے اوس سے کہا
کہ تمھارے لڑکے نے سر اجلاس نہایت بے ادبی کی بات کہی وہ بولا بیشک اوسکی
بڑی بیوقوفی ہے بھلا مقدمہ کی غرض سے آیا تھا اوسکی گفتگو کرتا آپکی توند کیا کچھ
چیہ والی تھی اوسکا ذکر کیا ضرور تھا نواب نے کہا وہ یک نشد دو شد اوسکو بھی مقید کردیا
پھر یہ خبر پہونچی اوسکا دوسرا لڑکا یعنے اول مجرم کا بھائی حاضر ہوا اور نواب صاحب سے دونوکی
معافی تقصیر کا خواستگار ہوا نواب نے کہا کہ دونون سخت بے ادب ہین وہ بولا کہ بھائی
میرا بیشک بڑا بیوقوف ہے اور باپ میرا بوڈھا آدمی ہے اوسکی بات کا آپ کچھ خیال
نہ کریں وہ جیسا ہمارا باپ ویسا حضور کا یہ سنکر نواب صاحب اور بھی بگڑ گئے اور اوسکو بھی جیلخانہ
بھیجدیا جب اونکے گھرانے مین خبر پہونچی تو اونکے گھر مین کوئی مرد نہ تھا جو سفارش کیلئے اٹھتا اسلیے
اول مجرم کی مان آئی اور اوسنے مناسب سمجھا کہ مستورات مین جاکر قصور معاف کرائے
نواب بیگم کی خدمت مین سارا حال سنایا اور تینونکے قصور معاف کرادینے کی درخواست کی
بیگم نے کہا قصور واقعی تینون کا بڑا ہے عورت بولی خاوند میرا بیشک بڑا بے عقل ہے اور
دونون لڑکے اس خاوند کے لڑکے نہین ہین بلکہ لبھٹین ہین بیگم نے پوچھا لبھٹین کیا اوسنے کہا
لبھٹین اوسکو کہتی ہین کہ مثلاً تم اور تمھارے خاوند نواب ہین اور اگر نواب مرجاوین اور تم
کوئی دوسرا خصم کرلو تو یہ لڑکے جو تمھارے ساتھ جاوینگے وہ لبھٹین کہلاوینگے ۷۹ ایکسی ایرانی کی
گفتگو مین متقی کا لفظ درمیان آگیا ایرانی نے اوسکے معنی پوچھے بتلایا گیا پرہیزگار پارسا
وغیرہ اوسنے کہا ترجمہ سے میری سمجھ مین نہین آیا تعریف بتلائیے کہا گیا اگر کوئی شخص ایک
خالی مکان مین ایک حسینہ عورت کے ساتھ ایک پلنگ پر شب باش ہو اور صبح کو
ناپاک نہ ہو ایسے شخص کو متقی کہتے ہین ایرانی بولا فہمیدم فہمیدم در ملک آنرا مخنث میگویند

فقیرزادہ بولا تیرا باپ بھاری پتھرون کے نیچے سے جبتک بمشکل جنبش کر پائیگا تب تک میرا باپ جھٹ پٹ اوٹھکر داخل بہشت ہی ہو جائیگا - ۲ - ۱۷ - ایک طالبعلم جو تازہ تحصیل علم کرکے آئے تھے علم طبیعی مین کسی نے امتحان لیا اور سوال کیا کہ گرمی کا خواص کیا ہے اور سردی کا کیا جواب دیا کہ گرمی شے کے اجزا کو پھیلا کر بہت جگہ مین کر دیتی ہی اور سردی سمیٹ کر چھوٹا کر دیتی ہی ممتحن نے پوچھا کوئی مثال اسکی بتلائیے کہا اسکی مثال دن ہی ہی کہ گرمی کے موسم مین بڑھ جاتا ہی اور جاڑے مین سکڑ کر مختصر رہجاتا ہی - ۳ - ۱۷ - کسی نائی کا ایک گانون مین اتفاق ہوا بطور طعام تلاشی ایک صاحب کے یہان پہونچا اور اونکے کسی رشتہ دار کا پتہ دریافت کرکے آپکو اونکا فرستادہ بیان کیا اور ایک لفافہ لپیٹ پاٹکر بطور خط [illegible] مالک خانہ اوسکو لیکر کہنے لگے کہ واہ لفافہ پر کچھ نہین لکھا لفافہ [illegible] بولا حضور بیشک کچھ ایسا ہی کام اوسوقت تھا بلکہ شاید عدیم الفرصتی کے سبب لفافہ [illegible] بھی کچھ نہ لکھا ہو تو عجب نہین - ۴ - ۱۷ - ایک وزیر ملا جامی کے شعر [illegible] بذوق تمام بار بار پڑھتے جاتے تھے ؎ بسکہ در جان فگار [illegible] ہر کہ پیدا میشود از دور پندارم توئی - کسی ظریف نے کہا مولانا [illegible]

۵ - ۱۷ - کوئی صاحب اپنے دوست کے لڑکے کو جو نہایت کمسن تھا گود مین [illegible] فرمانے لگے صاحب یہ تو ایسے تماشے کرتا ہے گویا کہ بندر کا بچہ - ۶ - ۱۷ - ایک بیوقوف سوتے وقت ایک تونبی اپنے پانون سے اسلیے باندھ لیتا تھا تاکہ وہ کسی سے بدل نجاوے کسی شخص نے یہ دیکھکر رات کو اوٹھکر اوسکی تونبی کھولکر اپنے پانون مین باندھ لی اور سو رہا صبح کو بیوقوف جاگا اور بہت متحیر ہوا اوسنے پوچھا کیا حیرت ہے کہا تعجب ہے کہ تو مین اور مین تو ہو گیا - ۷ - ۱۷ - کسی شخص نے اپنے نوکر کو بھیجا کہ پنڈت جی سے پوچھ آ کہ آج چندرما کس راس کا ہے وہ دریافت کرکے آیا اور کہا بیٹی کا آقا نے کہا کہ ابے کیا بکتا ہے ذرا کچھ سوچنے سے خیال میں آیا کہ ابے کنیان بتلایا ہوگا کہا حضور وہی کنیان وہی بیٹی پھر کسی کو دریافت کرنیکو بھیجا تو آکر کہنے لگے کہ کھونٹا بتلایا ہے آقا نے سوچکر کہا کہ ابے میکھ بتایا ہوگا کہنے لگا خداوند کھونٹا کہو چاہو میکھ ایک ہی بات ہی - ۸ - ۱۷ - کسی گنوار کا مقدمہ کسی نوابی کے

بھانڈون کو مفت ارہر کی دال کھانیکو ملی جس سے وہ تنگ آگئے تھے ایک روز انھون نے
دربار مین نقل کی کہ ایک مجرم بنایا اور مقدمہ اوسکا ایک حاکم کے روبرو پیش کرایا بعد ثبوت
جرم اوسکے واسطے نہایت سخت سزا کی تجویز کا مصاحبان سے حکم ہوا لوگون نے قتل پھانسی
سولی دائم الحبس وغیرہ تجویز کین ایک صاحب نے کہا یہ سب سزائین کم اور آسان ہین میری
راے مین اسکو فلان صاحب کے یہان بھیجدیجیے جو ارہر کی دال کھاتے کھاتے بری طرح
جان نکل جاے - ۱۸۵ - ایک شخص نے حجام سے حجامت بنوائی اور کہا کہ تجھکو دیدیا جاویگا
بعد حجامت ہو چکنے اوسکو پیسے روپیہ وغیرہ دیے نہ لیے اور کہا کہ آپنے کچھ دینے کا وعدہ کیا تھا
وہی لونگا اوس شخص نے مجبور ہو کر نائی سے کہا کہ ذرا اندر ڈالان سے دودھ بھرا لوٹا اوٹھا لاؤ
جب وہ اٹھا لایا پوچھا دودھ مین کچھ پڑا تو نہین ہے اوسنے کہا کچھ کالا سا پڑا ہی کوئلہ کا ریزہ تھا اوسنے کہا
یہی کچھ آپ لیجائیے - ۱۸۶ - اکبر بادشاہ نے بیربل سے پوچھا کہ دنیا مین اندھے بہت ہین یا
بینا ہوا جسے یا اندھے بادشاہ نے ثبوت مانگا کہا کل دونگا اور جا کر بازار مین کفش دوزی نیلگی جو نکلتا تھا
پوچھتا تھا کہ بیربل یہ کیا کر رہے ہو اون سب کو جمع کر کے حاضر دربار کیا کہ خداوند انکو دیکھیے ایک بھی
بینا نہین ہے - ۱۸۷ - ایک افغان سے کسی نے کہا آغا جامہ شما بسیار کہنہ شدہ است جواب دیا
[illegible] ہنوز چہل سال گذشتہ است [illegible] شخص کے گھر مین
شیرینی رکھی ہوئی تھی ایک نائی اتفاق سے آیا [illegible] مٹھائی کی بہت تعریف کر
[illegible] نے عمر بھر مین تین ہی جگہ مٹھائی اچھی کھائی ہے ایک فلان صاحب کی شادی مین
دوسرے فلان صاحب کے یہان بتقریب لڑکا پیدا ہونے کے تیسرے آج آپکے یہان
۱۸۹ - ایک میانجی تعلیم اطفال کے لیے گانون مین مقرر کیے گئے گانون والون نے
نام پوچھا کہا شیخ جمالو ایک گنوار بولا میانجی بہت اچھے ملے میانجی کے میانجی اور ایندھن کا
ایندھن - ۱۹۰ - ایک مریض کو حکیم نے نسخہ لکھدیا اور کہا اسکو پینا آرام ہو جاویگا حضرت نے
گھر جا کر نسخہ پانی مین گھولا اور پی گئے دوسرے روز پھر حکیم پاس گئے حکیم نے نسخہ مانگا کہا
وہ تو کل پانی مین گھول ڈالا - ۱۹۱ - ایک صاحب اپنے بچے کو نصیحت کر رہے تھے کہ بیٹا آجکا کام
کل پر چھوڑنا نہ چاہیے لڑکا بولا کہ اچھا بابا جان جو لڈو کل کے کھانیکو رکھ چھوڑے ہین لائیے

۱۸۰- دو چار شخصون کا جو خواندہ تھے کسی ایسے جزیرہ مین گذر ہوگیا جہان لکھنے پڑھنے کا کوئی نام بھی نہین جانتا تھا اور انکے اس عمل کو کہ ایک کے رقعہ کو دیکھکر دوسرا دلی راز سے واقف ہو جاتا تھا وہان کے لوگون نے بڑی حیرت کی نظر سے دیکھا اور با آخر رفتہ رفتہ اونکے بادشاہ کے پاس خبر پہونچی کہ اس قسم کے جادوگر آئے ہین جو حرف ہاتھ سے لکیرین بنا کر بغیر بولے دل کا خیال اور ہر ایک کا نام وغیرہ جان لیتے ہین بادشاہ نے متعجب ہوکر اونکو بلایا اور اونسے پوچھا کہ کیا تمام معاملات اور تمام اسما اسی طرح معلوم کر سکتے ہو اونھون نے کہا بیشک بادشاہ نے اپنا نام لکھوایا اور جب دوسرے نے پڑھ دیا تب بڑے تعجب سے اون حروف کو دیکھتا رہا اور پھر بولا کہ معلوم ہوا کہ یہ لکیرین گویا مین ہون مگر یہ تو بتلائیے اسمین میری ٹانگین کونسی ہین- ۱۸۱- ایک شخص طعام کے متلاشی جیب مین لیمو ڈالے رہتے تھے اور جب کسی کو کھانا کھاتے دیکھتے پاس جاکر لیمو پیش کرتے کہ حاضر ہے اور دال مین نچوڑ کر اوسکے ساتھ آپ بھی کھانیکو بیٹھ جاتے ایک روز حسب عادت کسی صاحب کے دسترخوان پر جا بیٹھے اونھون نے گستاخی سمجھ ایک تھپڑ مارا تاکہ اوٹھ جائے فرمانے لگے واہ آپ بڑی محبت سے کھانا کھلاتے ہین ہمارے بابا جان بھی اسی طرح مجھے مار مار کر بچپن مین کھلایا کرتے تھے- ۱۸۲- کسی نے اپنی بھینس اپنے ایک دوست کو جو گانؤن مین رہتے تھے چرانے کے واسطے سپرد کی چند روز بعد اونھون نے آکر مالک سے کہدیا کہ وہ تو مر گئی اتفاق سے اوسکا جانا گانؤن مین ہوا دوست سے کہا ہماری بھینس کا کچھ نشان تو دکھلائیے اوسنے گھورے پر ایک سر گدھے کا دکھا دیا وہ بولے جناب اسکے سینگ کہان گئے وہ کہنے لگا حضرت اور بیماری ہی کیا تھی اول تو سینگ ہی غائب ہوگئے تھے- ۱۸۳- ایک مرزا اور ایک چوبے سے دل لگی ہوتی تھی ایک روز مرزا جی آئے اور کہا چوبے جی رات کو ہمنے ایک خواب دیکھا کہ ہم تم سیر کرتے چلے جاتے ہین اتنے مین دو حوض ملے ایک شہد سے لبالب تھا دوسرا گندگی سے آپ شہد کے حوض مین گر پڑے اور مین گندگی کے حوض مین تا بسر غرق ہوگیا بمشکل تمام ہم تم اونمین سے نکلے اور بسبب محبت یا ہمی کے مین آپکو چاٹتا ہون اور آپ مجھکو چاٹتے ہین- ۱۸۴- کسی صاحب کے گھر سے

دروغ گویم بر روے تو صریح جھوٹ آپ بولتے ہین [illegible] آپ [illegible]
بات کا اعتبار کر لیا آپ خود میرے کہنے کا اعتبار نہین کرتے - ۲۰۵ - کسی [illegible] صاحب
منشی نے چھوٹے صاحب کو خط لکھا اور صاحب کی لفظ مین بجاے بڑی ح کے چھوٹی لکھی
صاحب نے منشی سے غلطی املا کا اعتراض کیا کہا حضور مین نے عمداً ایسا لکھا کیونکہ وہ
چھوٹے صاحب ہین حضور کو بڑی ح سے لکھتا ہون - ۲۰۶ - ایک فقیر نے کسی سخی سے
سوال کیا اوسنے کچھ دیدیا فقیر نے کہا تو بڑا حریص اور لالچی ہے ایک بخیل سے سوال کیا اوسنے
کچھ نہ دیا کہا تو بڑا قانع ہے لوگون نے پوچھا اسکے کیا معنی کہا بیشک سخی حریص ہے کہ ایک حصہ
دیکر دس حصہ دنیا مین لیتا ہے اور ستر حصہ عاقبت مین جمع کرتا ہے اور بخیل فی الواقع بڑا قانع ہے کہ جو کچھ
پاس ہے اوسی پر قناعت کرتا ہے زیادہ کی خواہش نہین جو وقت مساکین کرے - ۲۰۷ - کسی امیر نے
ایک مجمع چند کاہلون کا دیکھا کہا آؤ اپنی اپنی کاہلی کا ذکر سناؤ جو سب سے زیادہ کاہل ہوگا اوسکو
ایک روپیہ دونگا سب آئے اور اپنا اپنا کمال بیان کرنے لگے مگر ایک شخص نہ آیا امیر نے اوسی کو
روپیہ دیا - ۲۰۸ - ایک شخص نے اپنی عمر سو برس کی بتلائی دوسرے نے مبالغہ کرکے دنیا کے
برابر عمر بتائی اوسنے پوچھا کیا آپ آدم و حوا کے زمانہ کے ہین کہا مین اونکے ہمراہ بہشت مین
موجود تھا وہ بولا سنا جاتا تھا کہ آدم و حوا کے ساتھ بہشت مین تیسرا اور بھی تھا آج معلوم ہوا
کہ وہ آپ ہی تھے - ۲۰۹ - کسی بادشاہ نے کسی راجہ کے وکیل سے جو دربار مین رہتا تھا ہنسکر کہا
کہ ہمنے سنا ہے رانی صاحبہ بہت حسین ہین وکیل نے عرض کی فدوی کا یہی خیال تھا مگر جب سے
حضور کی بیگم صاحبہ کو دیکھا ہے وہ خیال فدوی کا باطل ہوگیا - ۲۱۰ - ایک پنڈت جی لوٹا
لیکے گھوسن کے گھر دیکر نہانے چلے گئے اور کہہ گئے کہ تین سیر دودھ جب مین لوٹکر آؤنگا لیجاؤنگا گھوسن نے
دو سیر دودھ مین سیر بھر پانی ملا کر بھوسے کہدیا کہ پنڈت جی آوین تو یہ دودھ دیدینا اوسکو
پانی کا حال کچھ معلوم نہ تھا اوسمین سیر بھر پانی ملا کر دیدیا پنڈت جی نے گھر آکر نرا پانی دیکھکر
ارادہ واپسی کا کیا اور سیر بھر پانی ملا کے پھیرنے کو گئے گھوسن سے فکر مین ہوسے کہا کہ مین نے
صرف سیر بھر پانی ملایا تھا بھو بولی مین نے بھی سیر بھر ہی ملایا تھا پنڈت جی سنکر باہر سے بولے
مین نے بھی سیر بھر ہی پانی ملایا ہے - ۲۱۱ - ایک شخص قاضی کے پاس گئے اور کہا

کھڑا ہو گیا تھا اتفاقاً ایک کمھار جسکا گدھا گم ہو گیا تھا اور ایک اندھا مع اپنی عورت کے
جو ابھی بیاہ کر لایا تھا اور ایک چیر کٹا گنتوں کا بوجھ ہاتھی پر لادے ہوئے بلا اطلاع پکڑ کر آگئے
اور اوسی گنبد کے باقی تینوں کونوں میں وہ پناہ گیر ہو گئے - اندھا مکان میں تخلیہ دیکھکر
عورت سے مذاق کرنے لگا عورت آہستہ بولی شاید یہاں اور کوئی موجود ہو تجھے کچھ سوجھتا بھی ہے
اندھا بولا مجھے اسوقت تینوں لوک سوجھتے ہیں یہ سنکر کمھار نے کہا بھائی دیکھنا میرا گدھا بھی
یہیں ہے یہ سنکر عورت بولی کیا اسے نکال نکال چیر کٹا بولا خبردار نکالا تو جیلخانہ جائیگا سرکاری
گنے ہیں یہ تماشا دیکھ کر ایک مسخرے کو ہنسی آئی تھی - ۲۰۱ - ایک بیوقوف سسرال کو چلا
جو نزدیک تھی سوچا کہ زاد راہ بیچنا کیا ضرورت صرف ایک کلھیا میں شہد راہ میں چاٹنے
کے لیے لیا جب انگلیوں سے چاٹنے کے لائق نہ رہا اوسمیں ہاتھ ڈالا جو پھنس رہا مجبوراً ہاتھ کو
مع کلھیا رومال میں چھپا سسرال پہونچے وہاں ہر چند کھانا کھانیکے لیے اصرار کیا گیا انکار کیا
رات کو خلوت میں اونکی عورت نے وجہ پوچھی تو رومال سے کھولکر ہاتھ دکھلایا اوسنے تدبیر بتلائی
کہ صحن میں جاؤ اور جب بجلی چمکے اور روشنی ہو تب ایک میخ پر جو صحن میں دکھلائی دیگی مار کر
توڑ دینا اتفاقاً بجلی کی روشنی میں بجای میخ کے اپنے خسر کے سر پر جو پیشاب کرنے بیٹھے تھے
مار کر کلھیا توڑ دی - ۲۰۲ - ایک گھر میں صرف لڑکا اور اوسکی ماں اور بہن تھی ایک روز
لڑکا ماں سے بولا کہ گھر میں ہم تین آدمی ہیں ماں بولی تیری شادی ہوگی تب چار ہو جاوینگے
لڑکا بولا تب تک بہن کی شادی ہو جاویگی اور پھر تین ہی رہجاوینگے ماں بولی کہ تیرے
لڑکا پیدا ہوگا تب چار ہو جاوینگے لڑکا بولا تب تک تم نہ مر جاؤگی بہرحال وہی تین کا
حساب باقی رہجائیگا - ۲۰۳ - کسی لڑکے کی جوتیاں کھو گئی تھیں وہ کتاب لغت میں
دیکھنے لگا باپ نے پوچھا اسمیں کیا دیکھتا ہے کہا آپکو جس چیز کی تلاش ہوتی ہے اسمیں ملجاتی ہے
میری جوتیاں کیا نہ ملینگی - ۲۰۴ - ایک شخص کسی دوست کے مکان پر ملاقات کو گئے
اوسنے نوکر سے کہلا بھیجا گھر میں نہیں ہیں اور اونکو کسی طرح دریافت ہو گیا کہ موجود ہیں
چند روز بعد اوس دوست کو انسے ملنے کی ضرورت ہوئی مکان پر آکر اطلاع کرائی اونھوں نے
کھڑکی سے سر نکالکر کہا کہ میں گھر میں نہیں ہوں دوست نے کہا سبحان اللہ

کر ابھی ایک شخص نے دعوی پیغمبری کیا تھا اوسکو ہمنے سولی دیدی انہون نے جواب دیا کہ آپ نے خوب کیا فریبی تھا ہمنے اوسکو نہین بھیجا تھا - ۲۱۹ - کسی نے شیطان کو خواب مین دیکھا اوسکی داڑھی پکڑ کر تھپڑ مارا آنکھ جو کھلی تو اپنی داڑھی ہاتھ مین ہے اور طمانچہ سے منھ لال ۲۲۰ - کسی نے نوکر سے کہا کہ چارپائی بچھا دے فقط تکیہ رکھدے اوسنے چارپائی بچھا کر تکیہ رکھدیا اور تلاش مین مصروف تھا آقا نے پوچھا کیا تلاش کرتا ہی کہا جناب کی اور تعمیل تو کردی مگر فقط کو تمام گھر مین ڈھونڈھا کہین نہین ملتا - ۲۲۱ - کسی امیر نے ایک میراثی کی داڑھی مین ہاتھ ڈالکر کہا کہ اسوقت جاؤ تمھاری قسمت مین کچھ نہین ہے داڑھی پر ہاتھ پھیرا کوئی بال تک ہاتھ نہین آیا میراثی بولا قصور معاف حضور کی داڑھی ہو اور بندہ کا ہاتھ پھر دیکھون کہ قسمت مین کیون کچھ نہین ہے - ۲۲۲ - ایک بڈھے حاکم نے کسی مقدمہ کی پیشی کے وقت کسی سے باپ کا نام پوچھا وہ چپ ہو رہی پھر پوچھا کہ نام کیون نہین بتلاتی کہا مین اسوقت کسکا نام بتلاؤن حضور اپنا ہی نام لکھ لین - ۲۲۳ - کسی عامل کا نام بدیع الزمان تھا کسی گنوار نے نام پوچھا اور نام سنکر بولا اجی صاحب آپ تو بہت اچھے آدمی ہین آپکا نام تو نیکی زمان ہونا چاہیے کس نالائق نے بدیع الزمان نام رکھا - ۲۲۴ - شاہ اودھ کے دربار سے کسی کو چکلہ داری ملی جب وہ دربار سے ہاتھی پر سوار ہو کر چلا تو دُم کی جانب منھ کرکے بیٹھا کسی نے سبب پوچھا کہا دیکھتا ہون کہ میرے پیچھے پیچھے دوسرا چکلہ دار تو نہین آتا - ۲۲۵ - ایک متھرا کے چوبے کہین نیوتا کھا کر گھر آئے اور دروازے سے ہی عورت کو پکار کر کہے چارپائی بچھاؤ عورت بولی کھانیکی تعریف تو تب تھی جو وہین سے چارپائی پر سوار ہو کر آتی ۲۲۶ ایک بیوقوف پیرنا سیکھنے کے لیے دریا مین کودا اور پہلے ہی غوطہ کھانے پر قسم کھائی کہ ہم اب جبتک پیرنا نہ سیکھ لینگے تب تک پانی نہ چھوئینگے - ۲۲۷ - ایک بیوقوف اس بات کے جاننے کے لیے کہ سوتے مین اوسکا چہرہ کیسا معلوم ہوتا ہے ہمیشہ آئینہ منھ کے سامنے رکھکر سویا کرتا تھا - ۲۲۸ - ایک احمق نے سُنا کہ کوا دو سو برس تک جیتا ہے اوسکی آزمائش کے لیے کوّے کو پکڑ کر پنجرے مین بند کیا - ۲۲۹ - ایک بیوقوف کو سفر کے وقت عورت نے سمجھایا کہ سیدھے راہ جانا عین راہ مین ایک کھجور کا درخت ملا آپ اوسپر چڑھ گئے سامنے ایک

نکاح پڑھائی کہا لیجیے گا اونھون نے بتلا دیا کہا میرے پاس ایک پیسہ ہے ایک پیسہ کا جتنا
نکاح ہوتا ہے اوتنا ہی پڑھ دیجیے - ۲۱۲ - کوئی لالہ صاحب درخت پر چڑھ گئے تھے اوپر سے
نیچے کو جو نگاہ کی گھبرا گئے اور نیت کی کہ اگر بخیر و عافیت نیچے اوتر جاؤنگا دس روپیہ کا پرساد
چڑھاؤنگا جب نصف دور اوتر آئے گھٹنے لگے اگر دس روپیہ کا نہین تو پانچ روپیہ کا تو ضرور ہی
چڑھاؤنگا جب چہارم حصہ اوترنے کو رہگیا بولے ڈھائی روپیہ کے چڑھانے مین تو شک ہی
نہین علی ہذا القیاس گھٹتے گھٹتے جب صحیح سلامت زمین پر اوتر پڑے فرمانے لگے اب تو
بھائی نہ چڑھین گے نہ چڑھا وینگے - ۲۱۳ - ایک فقیر ایک امیر کے پاس گیا اور کہا تمھارے
باپ نے خواب مین مجھسے کہا کہ میرے لڑکے پاس جاؤ اور کہو کہ سو روپیہ تمکو دیدے امیر بولا
آج رات کو مین بھی پوچھ لون دوسرے روز فقیر سے کہا کہ مجھسے یہ ارشاد ہوا کہ فقیر کو جوتے مار کر
نکلوا دے فقیر بولا کہ آپ تعمیل کیجیے مگر آپکا باپ بڑا لغو ہے مجھسے کچھ کہا آپسے کچھ -
۲۱۴ - کوئی شخص ایک بخیل کے گھر مہمان آیا کھانے کے وقت بخیل نے ایسے ذکر کیے جس سے
وہ کم کھائے کہ فلان تاریخ ایک شخص ہمارے رشتہ دار آیا تھا ایسا پرخوار تھا کہ ایک روٹی کو دو لقمہ
کرتا تھا مہمان بولا وہ محض بیوقوف تھا رشتہ داری مین تکلف کیا ایسا کرنا چاہیے کہ دو روٹی کا
ایک لقمہ جیسا ہم کرتے ہین - ۲۱۵ - ایک صیاد کے پاس ایک الو ایک الو کا بچہ تھا قیمت الو کی
ایک پیسہ بچہ کی دو روپیہ بیان کی لوگون نے سبب پوچھا کہا وہ صرف الو ہے اور یہ الو بھی ہے
الو کا پٹھا بھی ہے - ۲۱۶ - بادشاہ نے ایک حاضر جواب سے پوچھا میری ہاتھ پر کیون بال نہین کہا
خیرات کرتے کرتے گھس گئے پوچھا اورونکے ہاتھ پر کیون نہین کہا خیرات لیتے لیتے بادشاہ نے
کہا جو نہ خیرات لیتے نہ دیتے ہین اونکے ہاتھ پر کیون بال نہین کہا افسوس کرتے کرتے کہ ہای
دنیا مین نہ کچھ دیا نہ کچھ لیا - ۲۱۷ - ایک معلم کی شاگرد کو ہدایت تھی کہ بفصاحت و بلاغت
گفتگو کرنا چاہیے ایک دن چلم کی چنگاری معلم کی پگڑی پر جا پڑی شاگرد نے اطلاع کی کہ
جناب استادنا مولانا مقتدانا قبلہ و کعبہ ام حضور کی دستار عظمت آثار پر ایک اخگر ناہنجار
شرر بار آتشکدہ چلم سے پرواز کرکے شعلہ افگن ہے - اس عرصہ مین سب پگڑی جل گئی - ۲۱۸ -
ایک شخص نے دعوی خدائی کا کیا اوسکو گرفتار کرکے بادشاہ پاس لیگئے بادشاہ نے کہا کیا تمنے نہین سنا

تب مین بانگ دیکے مرغیون کو حرم مین گھسنے نہ دیا-۲۳۶-ایک مسخرہ بادشاہ کا بڑا
دیتاہون تاکہ وہ اوٹھین۔ اوسکو کسی جرم پر بادشاہ نے سولی کا حکم دیا مسخرہ سفارش کی
بولی آؤ آؤ تمھاری بات کہو بادشاہ نے دیکھتے ہی فرمایا آج مین نے سخت قسم کھائی ہے
بخہ کام تمام کیا-۲۳۷ مطابق ہرگز عمل نہ کرونگا مسخرہ بولا بہت اچھا مین تو یہ
کی ناک پر مکھی بیٹھ گئی جواب دیتے ہے بھائی کو ضرور سولی دیجیئے بادشاہ بہت ہنسا اور
ہی زور سے ۔ ایک مسافر سراے مین بھٹیاری کے یہان ٹھہرا اور آٹا لاکر
مین فر... بھٹیارن نے آٹا گوندھ کے پیڑے بنانے شروع کیے اور مسافر کی
قیامت کو جب نظر بچے تو کچھ مال دوستون کے ہاتھ لگے اتنے مین مسافر
ایک افیونی تھا مین مشغول ہوا بھٹیاری نے جھٹ پانچوان پیڑا جو اوسکے
مین حقہ بھی بھرا ہوے کٹورے مین ڈالدیا مسافر کی جو آنکھ اوٹھی تو بھٹیاری نے
ہاتھ مین حقہ کا بھائی ہین مسافر تھے حاضر جواب لگے کہنے ہم پانچ بھائی تھے
ہم دیا-۲۳۸-ایک مختار صاحب ہر مقدمہ مین حاکم سے کہا کرتے تھے
ملاحظہ فرماوین معاملہ بہت صاف ہے ایک عورت نے زنا بالجبر کا دعوی کیا
جب جب مقدمہ پیش ہوا حسب معمول کہنے لگے کہ حضور موقع ملاحظہ فرماوین
پسپ ہے حاکم نے کہا مختار صاحب آپ نے ملاحظہ کیا ہے-۲۳۹-ایک نالائق خلف
زدوکوب کر رہا تھا ہمسایہ کے لوگ دوڑے آئے اور کہا اے نالائق کوئی اپنے
ساتھ اس طرح پیش آتا ہے اوسنے کہا واہ جناب اگر قبلہ ٹیڑھا ہو جاے تو کیا اوسے
...کری-۲۴۰-ایک وکالت کے امتحان کے امیدوار سے ایک شخص نے دریافت کیا
آجکل دن رات محنت کیا کرتے ہین کسی دوسرے کام مین مشغول نہین ہوتے
...نے کہا کیا کرون قانون یاد کرنے سے مہلت نہین ملتی کسی صیغہ مین
ہوجاتا تو اچھا تھا اوس شخص نے کہا کہ آپ فکر نہ کیجیے مجھکو یقین کامل ہے کہ آپ
...غائب مین پاس ہو جائین گے-۲۴۱-کسی نے ایک طالب علم سے پوچھا کہ آپ
...ہین کہا دستور الصبیان فرمایا اسکے کیا معنی کہا دستور بیٹا گون کا یعنے دستور

شتر سوار آتا تھا اوس سے کہا او تارلے شتر سوار نے ہاتھ اوٹھایا احمق نے اوسکا ہاتھ پکڑ کر ایسا کھینچا کہ وہ بھی درخت پر آگیا اور اونٹ نیچے سے نکل بھاگا۔ ۲۳۰۔ کسیکے گھر چور گیا مالک نے آہٹ سے سمجھکر اپنی عورت سے آہستہ کہدیا کہ تو مجھسے پوچھ کہ کس سبب سے اسقدر مالدار اور متمول ہونیکا دریافت کرنا اور [illegible] تمام پوچھنا چنانچہ اوسنے ایسا ہی کیا [illegible] کہدیا کہ مین نے چوری سے دولت حاصل کی ہے چوری کو جاتا تھا تو سات بار ایک منتر پڑھکر [illegible] کے نیچے اوتر جاتا تھا اور خزانہ باندھ [illegible] اور کسیکو نظر نہ آتا تھا [illegible] چور نے سنکر ایسا ہی عمل کیا اور صحن مین دھم سے گر [illegible] ۲۳۱۔ ایک [illegible] وعظ کہتے وقت رونے لگا لوگون کو گمان ہوا کہ یہ بہت [illegible] سمجھا [illegible] کہا واعظ صاحب کی داڑھی ہلتی دیکھکر مجھے [illegible] یاد آگیا [illegible] بھی ایسی ہی ہلتی تھی ۲۳۲۔ ایک واعظ صاحب کم علم کو سوا چند باتون کے [illegible] آتا تھا اول روز وہی باتین سناکر لوگون سے پوچھا کہ سمجھے لوگون نے کہا ہان یہ سنکر [illegible] کہا [illegible] سمجھ گئے تو اسقدر سمجھانا کیا ضرور دوسرے روز بھی وہی چند باتین سناکر سوال کیا لوگون نے کہا نہین سمجھے آپنے یہ کہکر وعظ بند کردیا کہ ایسی [illegible] بہت [illegible] سمجھانا کیا ضرور تیسرے روز بھی یہی سوال کیا لوگون نے پیشتر سے صلاح [illegible] سمجھا [illegible] کوئی نہین سمجھا آپنے وعظ یہ کہکر بند کردیا کہ جنھون نے سمجھا وہ انکو سمجھا دین جو نہین [illegible] کیا ضرورت ۲۳۳ ایک گنوار کے سر پر عدالت مین قرآن رکھا گیا اور اظہار لیا گیا جو چاہا سو کہدیا گانوان مین جاکر لوگون سے کہا کہ مین تو اول جی مین ڈرتا تھا کہ حلف اوٹھانا پڑے گا خدا جانے اوٹھے یا نہ اوٹھے مگر مین تو سو حلف اوٹھا سکتا ہون۔ ۲۳۴۔ ایک گنوار جوتا خریدنے گیا جوتا پسند کیا دکاندار نے قیمت بتائی کہ آٹھ آنہ دیجیے جوتا دیتا ہون کہا نہین جناب بکہ جوتا کھا کچھ زیادہ نفع لینا مناسب نہین۔ ۲۳۵۔ کسی نے نوکر رکھا اور اپنے وطن کو گھر کی خیر و عافیت دریافت کرنے بھیجا نوکر نے وہان جاکر کہدیا کہ میان مر گئے اور بیبیان کی کر اونکے تمام خاندان کے مرجانے کی خبر سنادی میان گھبرا کر گھر کو روانہ ہوے نوکر نے پہلے سے گھبرا کر بی بی وغیرہ سے کہدیا کہ میان بھوت ہو گئے ہین آوین تو آنے نہ دینا چنانچہ

مین بانگ دیکے مرغیون کے مُردہ دل کو زندہ کرتا ہون اور لوگون کو اس بانگ سے اعلان
بتا ہون تاکہ وہ اوٹھین اور اپنے اپنے کام مین لگین لومڑی اس بات کے سنتے ہی خفا ہو کے
بی آؤ آؤ تمھاری بات سُننے مین چھوڑ نہین سکتی ناشتے کا وقت گذرا جاتا ہی یہ کہہ اور اُس غریب کو
ٹ کام تمام کیا-۲۴۶-ایک افیونی حجام کسی صاحب کا خط بنا رہا تھا بناتے بناتے حجام
ناک پر مکھی بیٹھ گئی جس ہاتھ مین حجام کے اُسترا تھا اوسی ہاتھ سے غصہ مین آکر مع اُسترے کے
س زور سے طپانچہ مارا کہ ناک کٹ گئی اور مکھی اڑ گئی-۲۴۷-ایک مولوی صاحب نے
مین فرمایا کہ جو شرع شریف کی پابندی کریگا اور احکام خدا اور رسول بجا لائیگا تو وہ
یامت کو جنت مین جاگزین ہوگا اور نہایت نفیس و لطیف چیزین و نعمتین بہشت کی استعمال مین
ایک افیونی ظریف الطبع بھی وہان موجود تھے اونھون نے دریافت کیا کہ مولوی صاحب
مین حقہ بھی ملیگا یا نہین مولوی صاحب نہایت غضبناک ہوئے اور فرمایا لاحول و لا قوۃ
مین حقہ کا کیا کام ہے تو وہ ظریف صاحب کیا جواب دیتے ہین تو بس ہمارا جنت کو ک
ہم دوزخ مین جانا ہی قبول کرینگے وہان مزہ سے حقہ تو پینے مین آیا کریگا جنت مین
تلاش کرینگے اور دوزخ مین آگ کی تو کمی نہین-۲۴۸-کسی شاعر کا ایک لڑکا ایک
پ کا تخلص ناشاد تھا اور بیٹے کا شاد باپ نے لڑکے پر کسی قسم کی نالش کی سمن شاد کے جب
پ اسکی تعمیل مین کیا لکھتے ہین ؎ نافہمی سے ناشاد نے کی شاد پہ نالش پس
ین کرتے کبھی اولاد پہ نالش-۲۴۹-ایک زمیندار کا لڑکا انگریزی پڑھتا تھا ایک روز
فاق سے اس زمیندار کا کسی مقدمہ کے حیلہ سے صاحب کلکٹر کا سامنا ہوا تو صاحب نے از روے
ازہی دریافت فرمایا کہ ول تمھارا لڑکا انگریزی پڑھ چکا یا ابھی باقی ہی زمیندار نے ہاتھ جوڑ کر
ض کی کہ حضور خوب پڑھ گیا ہی صاحب بہادر نے پوچھا کہ تم نے یہ کیونکر جانا جواب دیا کہ کھڑے ہو کر موتتا ہی
ر جوتا پہنے چوکے مین جاتا ہی یہ سنکر صاحب بہادر بہت ہنسے-۲۵۰-ایک صاحب پانی بھر رہے تھے کہ گھڑے کی رسّی
ٹوٹی تو چارون شانے چت منڈیر کے نیچے گرے حضرت کو کچھ نہ سوجھی فرمانے لگے ؎

قسمت کی دیکھو خوبی کہان ٹوٹی ہی کمند	دو چار ہاتھ جب کہ لب بام رہ گیا

۲۵۱-ایک غریب ملزم کا مقدمہ کسی مجسٹریٹ کی عدالت مین کہ درحقیقت وہ غریب ملزم

لڑکون کا نوحہ ... سے جواب دیا جی ہان چچا تو نندرا ہی احمق نے اوسکا ہاتھ پکڑکر
ایک شرابی کے بیٹے کا بیاہ تھا جب برات آئی وہ نشہ مین تھا ۲۴۰ - کسیکے گھر چور گیا
دروازہ پر پہونچ گئی لہذا ... سے کہدو کہ اس سال ہم بسبب سقدر ہا اندازہ بھول
۲۴۱ - کسی عورت نے اپنے بیٹے کو سوتے سے جگایا کہ بیٹا اوٹھ ... ہو گیا بیٹے نے
اوسنے کہا کہ امان جان پھر کیا کرون اگر سورج رات کو ہی نکل آتا پڑھتے لڑکی سے
۲۴۲ - کسی صاحب نے اپنے گھر خط بھیجا کہ میری فلان عہدہ پر ترقی ہو گئی عورتون نے
وہ خط میانجی سے پڑھو یا میانجی صاحب اس خط کو پڑھکر داڑھ صت قوت
عورتون نے کہا خیر ہو میانجی صاحب نے فرمایا کہ تم بھی روؤ ... کہا
یہ واقعہ سُنکر پڑوس کے لوگ بھی جمع ہوئے اور میانجی جیسی ہی ہائے تھی
میانجی نے اونسے بھی کہا کہ تم بھی روؤ وہ بھی سب رونے لگے روز وہی باتین
لاؤ وہ خط مین بھی تو پڑھون پڑھا تو اوسمین عہدے کی ترقی تھی کہا تو آنند
میانجی صاحب سے کہا کیون حضرت آپنے اس شادی کو غم کیون سمجھے
اور ونکو رولایا کہا مین تو اس وجہ سے رو دیا کہ وہ ایسی ترقی پاکر اب مجھ پر روز بھی
کوئی اچھا معلم تلاش کرینگے جس سے میری روٹیون مین خلل آویگا اور عورتون نے
کہ اونکی طرف بھی التفات کم ہو جاوے گا اور پڑوسیون کو رولا ۲۱
کہ جب وہ تزک و احتشام سے دولت خانہ پر تشریف لاوینگے تو انکے مکا
اور اصطبل وغیرہ کے لیے تجویز کرینگے۔ ۲۴۵ - ایک مرغ بیچارہ قضا کا
لومڑی کے پنجے مین گرفتار ہوا اوسکے مارنے کے واسطے یہ حیلہ سوچا کہ اوسی پر
رکھکر اوسکا کام تمام کرے تب اوس سے کہنے لگی کہ تو بڑا ہی غوغائی اور شو
چیخ چنگھاڑ ساری رات مچاتا ہے کہ مین اور میرے دوست اپنے
نہین کر سکتے ہین خلاصہ یہ ہے کہ تمام ہمسایہ کے لوگ تیرے شو
سبب اپنے آرام وراحت سے محروم رہتے ہین مرغ نے جواب دیا صاحب
جانتی ہو کہ میرا بانگ دینا بوجہ ہے خدا نخواستہ میری طبیعت اہتزاز اور انتعاش

بچہ بھی جیتا ہے امیر نے کہا کہ افسوس کل گھر والوں نے وفات پائی اب دنیا ہیچ ہے
اسی صدمہ سے کپڑے پھاڑ کر نکل گئے کفنی ڈال گھر کی طرف راہی ہوئے خدمتگار نے
پیشتر انکے مکان پر جا کر کہا کہ میاں فوت بن گئے اور میاں آتے ہیں سب تین آگے
دھکا کر کوٹھے پر آئیں اور میاں کو کفنی پہنے دیکھکر دعائیں پڑھیں اور سب نے دیکھکر
انگارے پھینکنے شروع کیے میاں بیچارے نے ہر چند فریاد کی مگر کسی نے کچھ نہ سنا آخر
تنگ آ کر کسی طرف کو چلے گئے خدمتگار گھر کا مالک بن گیا ۲۵۵- ایک شخص بہت بھوکا تھا
قاضی کے کان پر جا کر کہنے لگا کہ میں بہت بھوکا ہوں خدا کے واسطے مجھے کچھ تھوڑا سا دو
تو کھاؤں قاضی صاحب نے فرمایا کہ بھائی یہ تو قاضی کا گھر ہے قسم کھاؤ اور چلے جاؤ ۲۵۶-
ایک صاحب قانونگوئی کے امیدوار تھے مگر یک چشم تھے آپ سے صحت جسمانی کا سارٹیفکیٹ
طلب ہوا تو ڈاکٹر صاحب نے صاحب کلکٹر ضلع کو لکھا کہ انکی ایک آنکھ ہے اگر کوئی
ہرج نہ ہووے تو سارٹیفکیٹ دیا جاوے یک چشم صاحب سے جو دریافت کیا گیا
کہ گرد آور قانونگوئی میں ضرورت ہے ایک آدمی مضبوط چست و چالاک ہووے تمھاری
ایک آنکھ ہے امیدوار صاحب اپنی لیاقت سے کیا جواب دیتے ہیں کہ حضور عام قانونگو
جب پیمائش میں شست لگاوینگے تو ایک آنکھ بند کرنا پڑے گی مگر میری فلانی آنکھ بند ہے
پس میں قابل منظوری ہوں صاحب بہت ہنسے ۲۵۷- ایک مدرس صاحب اپنی
بی بی صاحبہ کو خط میں کیا لکھتے ہیں کہ میں نے سنا ہے جسمیں والدہ صاحبہ معظمہ مکرمہ
رہتی ہیں وہ کوٹھری ٹپکتی ہے اور گرا چاہتی ہے افسوس کسی طرح بارش دم نہیں لینے
دیتی ہے خدا نخواستہ اگر وہ کوٹھری میں دب کر مر گئیں تو میں والدہ کسکو کہا کرونگا اسکے
جواب میں بی بی نے لکھ بھیجا کہ اب آپکی والدہ یوں بھی بہت سن رسیدہ ہوئی ہیں
آج نہ مریں کل مر جائینگی اگر ایسے ہی آپ کو والدہ کہنے کی آرزو ہے تو بندی کو کہہ لیا کیجیے گا
۲۵۸- ایک شخص کے ضعیفی کے سبب سے تمام دانت کمزور ہو گئے تھے اور ہلتے تھے ایک
ڈاکٹر صاحب کے یہاں دانت بنوانے کے واسطے گئے حسن اتفاق اوسی دن دانت بنوانے
وقت جمہائی آئی اونھوں نے منھ کھولا ڈاکٹر نے کہا نہیں صاحب نہیں تکلیف مت اوٹھائیے

بجرم تھا پیش ہوا اور عدالت مجسٹریٹی سے دورہ سپرد ہوا عدالت سشن مین تمام ممبرون نے
اس غریب ملزم کی نسبت جرم ثابت کرکے اپنی اپنی راے پر دستخط کر دیے مگر ایک ممبر نے
دستخط نہ کیے معاملہ طے ہو گیا جب ممبر کا جسنے دستخط نہ کیے تھے موت کا وقت قریب آیا تب
جج نے اُس سے پوچھا کہ آپ نے فلان جلسہ مین جو دستخط نہ کیے تھے اوسکی کیا وجہ تھی
ممبر نے جواب دیا کہ وہ خون میرے ہی ہاتھ سے ہوا تھا دوسرے بے گناہ کا خون اپنے
ذمہ لینا کیا ضرور تھا۔ ۲۵۲۔ ایک گنوار نے ایک طالبعلم سے پوچھا کہ میان تم کون علم
پڑھتے ہو جواب دیا بھائی صرف نحو گنوار نے کہا کہ احوال و اقعہ صرف نحو تو بخیلونکا
ایسے علم کے پڑھنے سے کیا فائدہ۔ ۲۵۳۔ ایک کوا گوشت کا ٹکڑا منھ مین لیے ہوے در
بیٹھا تھا لومڑی دیکھکر للچائی اور بولی کہ میان کوے تمھاری صورت کیا ہی بھلی ہے
تمھاری آواز ایسی دلکش کہ رشک بلبل ہزار داستان ہو غرض اپنی آپ ہی نظیر ہو بات
چڑیون کے بادشاہ ہو بلکہ فخر ہما کوے نے اپنی ایسی تعریف سنکر خیال کیا اگر مین بولتا
تو گونگا مشہور ہونگا بس آپ خوشی مین آکر لگے کائین کائین کرنے دفعتہ گوشت کا ٹکڑا
گر پڑا لومڑی اوٹھا کر کھا گئی اور بولی کہ یہی تو باتین تم مین خوب ہین لیکن ایک
۔ ۲۵۴۔ ایک خدمتگار کو ایک امیر نے اس شرط پر نوکر رکھا کہ کبھی جھ
خدمتگار نے مدت العمر مین تین مرتبہ جھوٹ بولنے کی اجازت لیکر نوکری کی
امیر نے کچھ زر و مال دیا اور وطن کو بھیجا اور کہا کہ یہ ہمارے مکان پر دے اور
خیر و عافیت لا اور ہمارا ایک کتا رفیق اور ایک اونٹ گھر مین ہے اُسے بھی دیکھتے آنا خدمتگار
مکان پر آیا اور رو رو کر زر و مال دینے لگا لوگون نے رونے کا سبب دریافت کیا
میان نے انتقال کیا بعد ختم فاتحہ خوانی خدمتگار میان کے پاس واپس آیا میان نے
کتا کیسا ہے کہا مر گیا پوچھا کیون کہا اونٹ کی ہڈی کھا گیا تھا حلق مین ہڈی
اٹک گئی تھی اس تکلیف مین مر گیا کہا اونٹ اچھا ہے کہا مر گیا کہا کس طرح کہا آپ
والدہ کے مقبرہ کی اینٹین ڈھونے مین گر پڑا کولا اُتر گیا کہا والدہ نے کس عارضہ مین انتقال
کیا پوتے کے غم مین کہا ہے ہے لڑکا بھی مر گیا خدمتگار بولا کہ بن ماں اور بے دودھ

خوب مرمت کیجائیگی - ۲۶۲ - ایک شخص نے اپنے شاگرد سے کہا کہ دنیاداری کا لطف بغیر شادی کیے معلوم نہین ہو سکتا وہ شخص جس سے شاگرد نے یہ سنا تھا شادی کی فکر مین غلطان پیچان رہتے تھے کہ کسی طرح شادی ہو جائے حسب اتفاق اونهین سفر درپیش ہوا چلتے چلتے ایک کنوین پر پہونچے - پانی پیا - ٹھنڈک جو معلوم ہوئی تو کنوین کی جگت پر لیٹ کر سو گئے قاعدہ ہے کہ جس بات کا خیال رہتا ہے وہی خواب مین دکھائی دیتا ہے چنانچہ خواب مین آپ دیکھتے ہین کہ ہماری شادی ہو گئی اور ہمارے ایک لڑکا بھی پیدا ہوا ہے اور ہماری بی بی اور لڑکا تینون شخص لیٹے ہوے ہین اور بی بی کہہ رہی ہے کہ ذرا ہٹکر لیٹو لڑکا دبتا ہے یہ حضرت ہٹ گئے جورو نے پھر مکرر کہا یہ ذرا اور ہٹے جب تیسری بار جورو نے جھنجھلا کر کہا کہ ہٹتے کیون نہین لڑکا دبا جاتا ہے - تو آپ غصہ کے مارے بالکل ہٹ گئے اور آپ کا ہٹنا تھا کہ دھب کنوین کے اندر دھم سے جا رہے - اب حضرت کی جو آنکھ کھلی تو دیکھا سات ہاتھ کے اندر پڑے ہین - تب تو آپ بہت گھبرائے اور لگے شور مچانے - اتفاق سے آدمیون نے سُن لیا اور اونکو نکالا - لوگون نے پوچھا کہ یہ کنوین مین کیسے آپ گر پڑے تب آپ نے مفصل حال کہہ سنایا - پھر لوگون نے کہا چلیے ہم آپ کی شادی کرادین - تو آپ سادگی سے کیا جواب دیتے ہین کہ صاحب خواب مین شادی کرنے کا نتیجہ یہ ملا اگر سچ مچ شادی کرونگا تو خدا معلوم کیا گت ہوگی بس اب شادی سے معاف ہی رکھیے - ۲۶۳ - ایک اندھے کی عورت بدصورت تھی وہ بڑائی کے واسطے کہا کرتی اے خدا جو تو نے مجھکو اتنا حسن دیا تو خاوند کو اندھا کیون کیا ایک دن اندھا بولا میری آنکھین تو ہین نہین جو تیری صورت دیکھون مگر اتنا جانتا ہون کہ جو تیری صورت اچھی ہوتی تو اندھے کے گھر کیون آتی - ۲۶۴ - ایک سپاہی نے باغ مین جاکر ایک خوش بصورت مچھلی پکڑی وہان اکثر لوگ بیٹھے کہتے تھے کہ فارسی مین خوجہ کو مخنث کہتے ہین سپاہی نے اس بحث کو سنکر یاد رکھا اور مچھلی کو بادشاہ کے حضور مین لیجا کر نذر کی بادشاہ نے خوش ہو کر دیوان سے فرمایا کہ اسکے انعام کے لاکھ روپیہ دو دیوان کو یہ بات بری لگی اور سپاہی سے کہا کہ یہ دیکھنا تو نر ہے کہ نہین اگر جو یہ نر ہوئے تو ایک مادہ اور لاؤ سپاہی بولا کہ یہ تو نہ نر ہے نہ مادہ ہے بلکہ مخنث ہے دیوان لاجواب ہو گیا اور لاکھ روپیہ دیدیے دیکھو علم کا ایک نقطہ بھی کام آتا ہے

میں باہر کھڑا ہو کر دانت بنایا کرتا ہوں اندر جانے کی مجھے کوئی ضرورت نہیں ہے ۲۵۹- ایک محفل میں ایک چلبلی طبیعت شوخ و ظریف رقاصہ نے ایک صاحب کی طرف جو اپنے تئیں ظرافت کی جان تصور کرتے تھے حقہ بڑھا کر سادہ پن سے کہا لو تھامو وہ صاحب ہنسی سمجھکر گویا ہوئے دائیں یا بائیں۔ طوائف نے جواب با تمکو بینے سے غرض ہے یا لو دائیں بائیں کا کیا پوچھنا ہے ظریف صاحب کمال نادم ہوئے۔ ۲۶۰- کسی شخص نے ایک شیخ سے دریافت کیا کہ نوحہ ہنت سر راہ کیوں پڑا رہتا ہے کتے نے جواب دیا کہ میں نکھلے اور بزرگ کی شناخت کیا کرتا ہوں آدمی نے کہا کس طرح پر کتا بولا کہ بھلا آدمی تو چپکے اپنا راستہ چلا جاتا ہے اور برا ہوتا ہے وہ مجھکو ایک دو ٹھوکرین مار جاتا ہے۔ ۲۶۱- ایک مولوی صاحب ہمیشہ مکتب خانے میں شاگردوں کو نصیحت کیا کرتے تھے کہ جو پڑھا کرو اوس پر عمل کیا کرو ایک روز ایک طالبعلم کا آمدنامے والا سبق تھا خموشیدن چپ رہنا۔ مکتب میں تمام لڑکے پڑھ رہے تھے مگر وہ لڑکا چپ بیٹھا تھا۔ مولوی صاحب کئی بار خفا ہوئے کہ تو سبق کیوں نہیں یاد کرتا ہے۔ مگر اوس نے اونکے کہنے کا کچھ خیال نہ کیا۔ آخر کو مولوی صاحب غصہ ہوئے مارنے کو اوٹھے۔ جب وہ شاگرد رشید بولا کہ حضرت آج کا سبق میرا خموشیدن ہے اور خموش ہے۔ چونکہ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ جو پڑھا کرو اوس پر عمل بھی کیا کرو اور خموش کے معنی ہیں چپ رہ لہذا حسب الارشاد میں نے اوسپر عمل کیا کہ چپ ہون۔ اتنے میں مولوی صاحب کی ایک دوسرے پر نظر جا پڑی اور خفا ہو کر بولے کہ یہ کیا فضول باتیں کر رہا ہے نہ تو آپ پڑھے اور نہ دوسرے لڑکوں کو پڑھنے دے نامعقول نے بک بک لگا رکھی ہے شاگرد بولا استاد اسوقت کا سبق میرا لافیدن ہے اور لافیدن کے معنی ہیں فضول بکنا سو بک رہا ہوں کیونکہ جو کچھ پڑھا اوسی پر عمل ہے۔ ذرا عرصہ کے بعد تمام لڑکے ایک بار چلا اوٹھے کہ ارے مولوی صاحب دیکھو۔ بدھوا نے بیٹھے بیٹھے پیشاب کر دیا مولوی صاحب دیکھکر بہت برہم ہوئے کہ ابے یہ کیا بیہودہ حرکت لڑکے نے عرض کیا جناب میرا سبق شاشیدن ہے اور شاشیدن کے معنی ہیں پیشاب کرنا سو پیشاب کر رہا ہوں مولوی صاحب شاگردوں کی یہ باتیں دیکھ سنکر بہت گھبرائے اور فرمایا کہ جو پڑھا کرو اب اوس پر ہرگز عمل کیا کرو ورنہ

۲۶۵- ایک آدمی گوبر سے گھڑا بھر کر اور اوسکے اوپر شہد رکھکر قاضی کے پاس لیگیا اور اپنا مطلب بیان کیا قاضی نے اوسکے مدعا کے موافق پروانہ کردیا جب قاضی کھانا کھانے گیا اور گھڑے کا شہد منگایا تو گوبر نکلا قاضی بہت ناراض ہوا ایک دن وہی آدمی اوسکو راہ مین ملا قاضی نے اوس سے فرمایا کہ پروانہ مین کچھ بھول ہے اگر لے آؤ تو درست کردین اوسنے کہا پروانہ مین تو بھول نہین مگر گھڑے مین کچھ چوک ہوگی- ۲۶۶- ایک حلوائی دودھ مین پانی ملا کر بیچا تھا اوسکے پاس ہزار روپیہ جمع ہوئے ایک بندر روپیون کی تھیلی اوٹھا کر جمنا کے کنارے درخت پر جا بیٹھا اور ایک ایک روپیہ پانی مین ڈالتا گیا اور ایک ایک کنارہ پر اوسوقت کسی شخص نے بندر کے مارنے کا ارادہ کیا حلوائی بولا کیون مارتے ہو دودھ کے روپیہ تو کنارہ پر ہین اور پانی کے روپیہ پانی مین گئے دیکھو حرام کا روپیہ کا انجام یہی ہے ۲۶۷- دو حرامزادون نے منصوبہ کیا کہ آج شیرینی مفت کھانا چاہیے اول ایک شخص نے حلوائی کی دکان پر جا کر ایک روپیہ کی شیرینی لیکر وہین کھانا شروع کیا حلوائی نے یہ جانا کہ کھانے کے بعد روپیہ دیگا اتنے مین دوسرے نے آکر کہا ایک روپیہ کی شیرینی دیدو حلوائی نے تول دی تو وہ لیکر جانے لگا حلوائی بولا قیمت تو دیئے جاؤ اوسنے کہا کہ مین نے روپیہ پہلے ہی دیدیا دوسرا کہان سے لاؤن حلوائی بولا تو نے مجھکو دام نہین دیے یہ بھلا مانس جو شیرینی کھاتا ہے اسکی گواہی دیگا تب وہ حرامزادہ کہنے لگا کہ ارے حلوائی تو حرامزادہ ہی ہے جب اسکا ہی دیا ہوا بھول گیا تو میرا دیا بھی بھول جائے تو مین کیا کرون اس سے مین بھی دیا ہوا ہون یہ کہکر دونون چلے گئے- ۲۶۸- ایک آدمی کی صورت منحوس تھی جو کوئی دیکھتا تھا اوسکو روٹی نہین ملتی تھی ایک دن بادشاہ نے بلوا کر علی الصباح اوسکی صورت دیکھی اتنے مین شکار کی خبر آئی بادشاہ کھانا کھائے بغیر سوار ہوگیا مگر شکار ہاتھ نہین آیا اور بادشاہ حیران ہوکر رات کو گھر آیا اور حکم دیا کہ اسکو جان سے مار ڈالو تب وہ بولا کہ آپ مجھکو دیکھکر صرف بھوکے ہی رہے اور مین آپکا منہ دیکھکر جان ہی سے مارا جاتا ہون بادشاہ سنتے ہی اسکی بات سے خوش ہوکر اوسکو چھوڑ دیا- ۲۶۹- ایک مرتبہ محمد شاہ بادشاہ [illegible] بیٹھے تھے [illegible] خان دوران خان نے کچھ عرض کی بادشاہ حقہ پیتے رہے اور جواب [illegible] مین پھر خان دوران کہنے لگا کہ